United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

From
the People
of Japan

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

طریقہ ہائے کار

5

ADVOCACY GUIDE

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

طریقہ ہائے کار

ADVOCACY GUIDE

5

مرتبین

Ian Kaplan and Ingrid Lewis

شائع کردہ: یونیسکو بنکاک

ایشیاو بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ

© یونیسکو 2013
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ISBN نمبر 978-92-9223-442-3 (پرنٹ ورژن)
ISBN نمبر 978-92-9223-443-0 (الیکٹرونک ورژن)

اِس کتابچے کے مندرجات سے یونیسکو کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے اس کتابچے میں بیان کردہ عہدوں اور پیش کردہ مواد سے ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی ملک، علاقے، شہر یا اس کے حکام یا اس ملک یا علاقے کی سرحدوں کی قانونی حیثیت کے تعین کے سلسلے میں یہ یونیسکو کی رائے ہے۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ اس کتابچے میں جو رائے پیش کی گئی ہے یا جن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے، اس کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کا مقصد اور عزم یہ ہے کہ معلومات کی وسیع تر تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں اس کتابچے یا دیگر شائع کردہ کتب کی دوبارہ اشاعت، ترجمہ اور تیاری کے لیے پوچھے جانے والے سوالات کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کریں:
ikm.bgk@unesco.org

کاپی ایڈیٹر: سینڈی بارن (Sandy Barron)
ڈیزائن رلے آؤٹ: وارن فیلڈ (Warren Field)

مقام طباعت: تھائی لینڈ

APL/13/013-500

APL/13/013-500-05

عنوانات

تعارف

طریقہ ہائے کار سے ہماری کیا مراد ہے؟ ---------- 01

ہمہ گیر تعلیم کا طریقہ ہائے کار ایڈووکیسی ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟ ---------- 02

چیلنج۔1: تنوع کو قبول کرنا ---------- 03

صورت حال کا تجزیہ کرنا ---------- 03

ایڈووکیسی کے مقاصد ---------- 05

چیلنج۔2: تدریسی مہارتیں اور طریقہ کار ---------- 09

صورت حال کا تجزیہ کرنا ---------- 09

ایڈووکیسی کے مقاصد ---------- 13

چیلنج۔3: عمل، غور وفکر اور معاونت ---------- 22

صورت حال کا تجزیہ کرنا ---------- 22

ایڈووکیسی کے مقاصد ---------- 24

یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ ایڈووکیسی کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں ----------

ضمیمہ ---------- 31

اُردو ترجمہ

زیرِ اہتمام

یونیسکو، اسلام آباد

رابطہ کار

علیما بی بی، یونیسکو، اسلام آباد

ترجمہ

نذر حسین کاظمی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

نظر ثانی / جائزہ

محترمہ عبیہ اکرام، سپیشل ٹیلنٹ ایکسچینج پروگرام، اسلام آباد

محترمہ عشرت مسعود، ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد

محترمہ ثمینہ ظفر، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد

ڈاکٹر تنزیلہ نبیل، چیئرپرسن، ہمہ گیر تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)، اسلام آباد

ڈاکٹر اجمل چوہدری، چیئرمین، تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر میاں حامد حسن، فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد

محترمہ نشوا شکیل، پروگرام آفیسر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن

محترمہ زہرا ارشد، کنٹری کوآرڈینیٹر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن

محترمہ راحیلہ اویس، ترجمان برائے ہمہ گیر تعلیم، ہیڈ مسٹریس، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد

محترمہ شائستہ فرحان، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد

ڈاکٹر ذوالفقار علی چیمہ، وفاقی نصاب و ٹیکسٹ ونگ، کیپٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، اسلام آباد

ہارونہ جتوئی، سابق جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (نصاب اور پالیسی پلاننگ)، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد

محمد داؤد، ماہر تعلیم / رکن ایڈوائزری کمیٹی، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت۔

ڈاکٹر صابر خواجہ، اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، وزارت وفاقی اور پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

تعارف

طریقہ ہائے کار کی یہ ایڈوکیسی گائیڈ ''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ'' سے متعلق مخصوص پانچ گائیڈز کے سلسلے کی پانچویں گائیڈ ہے۔ آپ اس گائیڈ کو اپنے طور پر یا دیگر چار ایڈوکیسی گائیڈز یعنی تعارف، پالیسی، نصاب اور مواد کے مجموعے کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، ترقی اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

طریقہ ہائے کار سے ہماری کیا مراد ہے؟

یہ ایڈوکیسی گائیڈ قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار پر بحث کرتی ہے۔ یہ طریقہ ہائے کار اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں تدریس کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہی طریقہ ہائے کار زیر تربیت اساتذہ عملی تدریس کے دوران سکولوں میں استعمال کرتے ہیں جب وہ مکمل استاد بن جاتے ہیں۔ اس طریقہ ہائے کار کی اصلاح سے مراد یہ ہے کہ تدریس ''کیسے'' ہوتی ہے یعنی اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں میں تدریس و تعلیم کی کیسے منصوبہ بندی کی جاتی ہے، اسے کس طرح منظّم کیا جاتا ہے، اس کا انعقاد کیسے کیا جاتا ہے اور جائزہ کیسے لیا جاتا ہے۔ طریقہ ہائے کار کا براہ راست تعلق اس بات سے ہوتا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کا اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، سکولوں اور معاشرے کی ''حقیقی دُنیا'' سے کیسے واقعی طور پر تعلق ہوتا ہے۔

ہمہ گیر تدریس کے طریقہ ہائے کار کا جامع نصاب سے بنیادی طور پر تعلق ہوتا ہے اور یہ اس کا باہمی طور پر معاون بھی ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے جامع نصاب ایک مجموعی لائحہ عمل فراہم کرتا ہے جس میں ہمہ گیر تدریس کے طریقہ ہائے کار پر عمل کیا جاتا ہے (نصاب سے متعلق مزید معلومات کے لیے ایڈوکیسی گائیڈ۔3 دیکھیں)۔ اگرچہ آپ کے پاس ایک ایسا نصاب ہو سکتا ہے جو ہمہ گیر تعلیم کے مندرجات اور ڈھانچے کے حوالے سے تمام ضروری شرائط پوری کرتا ہو لیکن ایک ایسا طریقہ ہائے کار جو ہمہ گیر نہ ہو، اس کے بغیر ہمہ گیر تعلیم کی فراہمی ممکن نہیں۔

اس ایڈوکیسی گائیڈ میں ہم مندرجہ ذیل کے حوالے سے ہمہ گیر تدریس کے طریقہ ہائے کار کا جائزہ لیں گے:۔

☆ **تدریسی طریقے اور مہارتیں:**۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ اساتذہ کی تعلیم سے متعلق تدریس اور تعلیم کے طریقے لچکدار ہوں، طلبہ پر مرکوز ہوں اور ان میں مختلف ضروریات شامل ہوں۔ زیر تربیت اساتذہ کی مقامی طور پر متعلقہ وسائل تیار کرنے میں مدد کی جائے اور جائزے کی بیانہ اقسام کو سمجھنے اور ان کو استعمال کرنے میں بھی ان کی مدد کی جائے۔

☆ **عمل، غور و فکر اور معاونت:**۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ زیر تربیت اساتذہ کو اقدام کی تحقیق کے ذریعے موثر انداز میں حقیقی تدریسی عمل میں

شامل ہونے کے مواقع دیئے جائیں اور وہ اساتذہ کی تعلیم کے دوران مناسب اور مسلسل مدد حاصل کریں نیز وہ صنف، معذوری، زبان کے حوالے سے اپنی تدریس کو زیادہ جامع بنانے کے لیے مخصوص مطلوبہ مہارتیں سیکھیں۔

ہمہ گیر تعلیم کا طریقہ ہائے کار ایڈووکیسی کا ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟

ہمہ گیر تعلیم حتمی طور پر انسان کے باہمی تعلقات پر انحصار کرتی ہے جو تعلیم اور متعلقہ سماجی نظام میں واقع ہوتے ہیں۔ طریقہ ہائے کار بڑی حد تک انسان کے باہمی تعلقات کو تشکیل دیتے ہیں جو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، سکولوں اور معاشرے میں رونما ہوتے ہیں اور یہ ہمہ گیر تعلیم کا ایک اہم عنصر اور ایڈووکیسی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ ہمہ گیر تدریس کے طریقہ ہائے کار میں اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کے تصورات، نظریات اور تکنیکوں (Technique) کو اپنی تدریس میں شامل کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ تاہم جامع تدریس کے طریقہ ہائے کار کا نفاذ ایک مشکل کام ہے (خصوصاً ان اساتذہ اور طلبہ کے لیے جو ہمہ گیر طریقہ ہائے کار کا کم تجربہ رکھتے ہیں)۔ اس کے لیے ایڈووکیسی کے ساتھ عمل اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ اس کو یقینی بنایا جائے کہ ہمہ گیر تعلیم سمجھی جاتی ہے، اسے وسیع پیمانے اور حساس انداز میں استعمال کیا جاتا ہے اور حتمی طور پر یہ مؤثر ہے۔

ہمہ گیر تعلیم کا انحصار تدریس اور تعلیم کی نوعیت اور معیار پر ہوتا ہے۔ درحقیقت ''ذریعہ ایک پیغام'' ہوتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جب تدریسی طریقہ ہائے کار اپنے نوعیت اور معیار کے لحاظ سے ہمہ گیر ہوتا ہے تو ایسے طریقہ ہائے کار پر عمل بذات خود تعلیم کی ایڈووکیسی ہے۔ اور ہمہ گیر طریقہ ہائے کار بذات خود معیاری تعلیمی تجربات اور مطلوبہ نتائج کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ مثلاً اگر ایک استاد کلاس روم میں (ہمہ گیر تعلیم کا بنیادی طریقہ) مختلف استعداد رکھنے تو اس طرح نہ صرف سیکھنے کے عمل کی حوصلہ افزائی اور فروغ ہوتا ہے بلکہ مختلف استعداد رکھنے والے طلبہ کے لیے مل کر تعلیم حاصل کرنے کے امکانات اور فوائد بھی پیدا ہوتے ہیں یعنی یہ عملاً ایک شمولیاتی کلاس روم کا نمونہ پیش کرتا ہے۔

تدریسی طریقہ ہائے کار سے متعلق ہمہ گیر نقطہ نظر پیدا کرنا جو نصاب سے مطابقت رکھتا ہو اور اس کا معاون بھی ہو تو پھر طریقہ ہائے کار کے مقاصد لازماً پورے ہوں گے۔ اس ایڈووکیسی گائیڈ کے اگلے سیکشنوں میں ہم چند مقاصد کا جائزہ لیں گے جن کی حالیہ تحقیق کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

ان مقاصد میں درج ذیل شامل ہیں:۔

- ☆ تنوع کو شامل کرنے کے باضابطہ طریقہ اختیار کرنا اور ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا۔
- ☆ طلبہ پر مرکوز تدریس کو فروغ دینا اور سہولیات فراہم کرنا۔
- ☆ متعامل اور مختلف تدریسی طریقے استعمال کرنا اور ایسے طریقوں کے بے دریغ استعمال سے بچنا جو بعض طلبہ کے لیے ناموزوں ہوں۔

1 Forgacs, R. 2012. *Strengthening Teacher Education to Achieve EFA by 2015. How are student teachers prepared to adopt inclusive attitudes and practices when they start teaching? Synthesis and analysis of the reviews of pre-service teacher education systems in Bangladesh, Cambodia, China, Lao PDR, Mongolia, Nepal, Thailand and Viet Nam (2008-2011).* Bangkok, UNESCO.

☆ تدریس کے لیے ایسے طریقے استعمال کرنا جو نصاب اور مواد کو مقامی حالات کے مطابق جدید بنانے پر اساتذہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
☆ جانچ کے formative اور authentic طریقہ کار کو استعمال کرنا۔
☆ طلبہ کے لیے موزوں تعلیمی طریقے اختیار کرنا۔
☆ زیر تربیت اساتذہ کے لیے معیاری نگرانی اور معاونت کو یقینی بنانا۔
☆ وسیع تر تدریسی عمل (عملی تدریس) کو یقینی بنانا۔
☆ ہمہ گیر تدریسی استعداد کار میں اضافہ کرنے کے لیے فکری اور موثر تدریسی عمل میں شامل ہونا۔

کسی بھی ایڈووکیسی کام میں آپ کو اس امر کی تحقیق و تفتیش کرنا ہوگی کہ آپ کے اپنے منفرد ماحول میں کون سے مسائل اور مشکلات موجود ہیں اور اس کے لیے آپ کو کیا مخصوص تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ یہاں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں، ان کا مقصد ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کے لیے ایک گائیڈ فراہم کرنا ہے نہ کہ مقررہ قواعد کا مجموعہ پیش کرنا۔

چیلنج۔1

تنوع کو شامل کرنا

صورت حال کا تجزیہ

تنوع کو شامل کرنا اور ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک باوقار طریقہ کار کا فقدان

جب تعلیمی نظام کے مسائل کا جائزہ لینے کے لیے اساتذہ کی مدد نہیں کی جاتی ہے تو پھر ان کے اپنے سکول اور کلاس رومز ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حقیقی رکاوٹیں بن جاتی ہیں نیز یہ خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے کہ طلبہ خود مسائل کا باعث بن جائیں۔ اس کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے لیے موزوں تدریسی نظام لانے کی بجائے طلبہ کو ناقص نظام کے سپرد کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ شمولیاتی تعلیم کی ذمہ داری غیر مناسب طور پر طلبہ پر ڈال دیتا ہے۔ اگر اساتذہ کو نظام میں موجود رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے میں مدد نہیں ملے گی تو وہ مختلف ضروریات کے حامل طلبہ کو شامل کر کے تعلیم دینے میں وقت محسوس کریں گے۔ (تاہم جب اساتذہ صرف ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل روکاوٹوں پر توجہ دیتے ہیں تو پھر طلبہ کے تنوع کو خوش آمدید کہنے، مختلف خوبیوں کی شناخت اور انھیں سہرانے نیز ایک متحرک اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے اساتذہ کے انتہائی اہم کردار پر منفی اثر پڑتا ہے۔)

جیسا کہ ''ایڈووکیسی گائیڈ۔ 1: تعارف'' میں بیان کیا گیا ہے کہ نظام میں موجود رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا اور ان سے نمٹنا اہم ہوتا ہے کیونکہ یہ طلبہ کی تعلیم تک رسائی، تعلیمی عمل میں شرکت اور اپنی صلاحیت (تعلیمی اور سماجی) کے بہتر استعمال سے روک سکتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کا تعلق رویوں، عمل،

2 Authentic assessment actively involves children in the assessment process. For example, it has been described as: involving the child in evaluating his or her own achievements. Authentic assessments are performance-based, realistic, and instructionally appropriate. In UNESCO. 2004. *Embracing Diversity: Toolkit for Creating Inclusive, Learning-Friendly Environments - Booklet 5 Managing Inclusive Learning-Friendly Classrooms.* Bangkok, UNESCO, p. 43.

وسائل، پالیسیز یا ماحول سے ہوسکتا ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل نظام[3] کی پیدا کردہ رکاوٹیں اکثر ایک سے زیادہ اور ایک دوسرے سے منسلک یا متراکب ہوتی ہیں۔ مثلاً لڑکیوں کے سکول جانے سے متعلق والدین، خاندان یا معاشرے کے منفی رویے اور غربت (جہاں سکول جانے والی عمر کے بچوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ غریب خاندانوں کو خوراک اور پیسہ فراہم کرنے کے لیے کام کریں) مل کر غریب اور دیہی علاقوں کی لڑکیوں کو تعلیم سے دُور کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ رویے ناگزیر طور پر عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً اگر ایک استاد سیکھنے اور سکول میں شرکت کے لیے ذہنی کمزوری، منگول بچے جیسی معذوری یا مشکلات سے دوچار بچوں کی صلاحیت کے متعلق منفی رویہ رکھتا ہے تو یہ استاد کلاس روم کی سرگرمیوں میں ذہنی معذوری/ مشکلات سے دوچار بچوں کی مدد کرنے کی کوشش نہیں کرے گا اور وہ ایسے بچوں کو کسی خاص سبق سے خارج کردے گا۔ علاوہ ازیں ایسی رکاوٹوں کا تعلق اکثر معاشرے میں پائے جانے والی عدم مساوات سے ہوتا ہے مثلاً ہوسکتا ہے کہ ایک غریب خاندان کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل نہ ہو جس کے نتیجے میں ان کے بچوں کی معاشرے میں اختیار اور حیثیت تک رسائی کم ہو جاتی ہے۔ ایسے خاندانوں کے لیے سماجی تحریک کے مواقع میں کمی آجاتی ہے اور غربت کا چکر جاری رہنے کے باعث غریب اور امیر و بااختیار خاندانوں کے درمیان سماجی اور معاشی عدم مساوات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ایڈووکیسی کا آغاز کرنے سے قبل آپ اپنے ماحول کی صورتحال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- ☆ ہمہ گیر تعلیم کو فروغ دینے کے حوالے سے قومی تعلیمی پالیسی کا مجموعہ کیا تقاضا کرتا ہے؟ کیا تعلیمی پالیسی بذات خود شمولیت کو فروغ دیتی ہے؟
- ☆ کیا آپ کے ادارے میں قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم طلبہ کو غلط ثابت کرنے بجائے شمولیت کی راہ میں حائل نظام، سکول اور کلاس روم کی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے میں کی مدد کرتی ہے۔
- ☆ کیا زیر تربیت اساتذہ کی موجودہ طلبہ/سکول/کمیونٹی کی خوبیوں، مثبت رویوں اور عمل پر توجہ دینے نیز مقامی مہارتوں اور وسائل استعمال کر کے مسائل کا حل نکالنے پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے؟

3 Ridge notes: The relational impact of poverty, outlined by Room (1995), as inadequate social participation, lack of social integration and lack of power has a particular resonance in childrens lives (ibid: p. 435). Ridge, T. 2006. Fitting In and Joining In: Social Relations and Social Integration. In Lauder, H., Brown, P., Dillabough, J. and Halsey, A. H. (eds). *Education, Globalization and Social Change.* Oxford, Oxford University Press.

ایڈووکیسی کے مقاصد

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔1

''ہمیشہ نظام اور سکول ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں نہ کہ طالب علم۔''

مذکورہ بالا ایڈووکیسی پیغام۔1 کا نیچے دیئے گئے ایڈووکیسی پیغام 2 اور 3 سے گہرا تعلق ہے۔اگر آپ تعلیم کو اس نقطہ نظر سے دیکھیں کہ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں مختلف خوبیوں اور ضروریات کے حامل طلبہ کو کھپانے والے نظام کی پیدا کردہ ہیں نہ کہ ہمارے طلبہ کی،تو پھر آپ ان رکاوٹوں کا حقیقی تجزیہ کرنے اور نظام اور افراد میں موجود خوبیوں کی شناخت کرنے اور نیچے بیان کردہ باضابطہ کے مطابق تنوع کو خوش آمدید کہنے کی بہتر حالت میں ہوں گے۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔2

''ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا ازالہ کرنے کے لیے ایک باضابطہ طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مندرجہ ذیل اُمور شامل ہوں:

1۔ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا۔

2۔ ان رکاوٹوں کو دُور کرنے کے لیے حکمت عملی بنانا اور

3۔ نظام میں تبدیلی لانے کے لیے کام کرنا۔

ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک باضابطہ طریقہ کار اختیار کرکے اس امر کو یقینی بنانا کہ مخصوص رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ دیگر مسائل اور مشکلات جو طلبہ کے اخراج کا باعث بنتی ہیں،ان کی نشاندہی کی جائے اور ان کا ازالہ کیا جائے نیز اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے کہ تمام طلبہ اس عمل میں شامل ہوں۔اس عمل میں شامل ہونا جامع تدریسی طریقہ ہائے کار کا ایک اہم پہلو ہے جو کسی دوسرے طریقہ کار کے برعکس ایسا نظام اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے جو طلبہ کے لیے موزوں ہو۔سکولوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے نظام اور عمل کو تبدیل کرنے کے لیے رکاوٹوں کی نشاندہی پہلا ضروری اقدام ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جدول مخصوص رکاوٹوں اور مسائل کے حل کی چند مثالوں کے ساتھ ساتھ مذکورہ نظام کی پیدا کردہ رکاوٹوں کی اہم درجہ بندیوں کی فہرست فراہم کرتا ہے۔آپ کے تناظر میں کون سی رکاوٹیں اور مسائل کے حل پائے جاتے ہیں؟

رکاوٹوں کی اقسام	مثالیں	مسائل کا حل
رویے	• سکولوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں معذور بچوں اور نوجوانوں اور/ یا نسلی اقلیت یا نچلی ذات کے گروپس (بعض حالات میں) سے تعلق رکھنے والے بچوں/ بالغ افراد کے خلاف تعصب۔ • یہ سوچ کہ کند ذہن بچوں پر توجہ دینا، وقت ضائع کرنا ہے۔ • سکولوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں لڑکیوں یا خواتین کی تعلیم کے خلاف منفی رویے • یہ سوچ کہ بچوں کو اپنے خاندان کی مدد کرنے کے لیے اپنے گھروں یا کمیونٹی (یا باہر) میں کام کرنا چاہیے۔ • یہ سوچ کہ مالی امداد کے لیے کہ تمام بچے پڑھنے کے قابل نہیں ہوتے۔	• تمام بچوں کے لیے ایک خوشگوار رویہ جوان کے تنوع کو بہتر تعلیم کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھے نہ کہ مسئلے کے طور پر۔ • یہ سوچ کہ تعلیم میں کند ذہین بچوں کی مدد کرنا ذہین بچوں کی مدد کرنے جیسا قابل قدر اور کارآمد عمل ہے۔ • سکول جانے اور آگے بڑھنے میں لڑکیوں کی مدد کرنا اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں جانے اور آگے بڑھنے میں خواتین کی معاونت کرنا۔ • اپنے بچوں کے لیے تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے میں والدین/ خاندانوں کی معاونت کرنا۔

عمل	• رٹے پر مبنی تدریس و تعلیم • امتحان پر مبنی تعلیم کا رواج • استاد کو علم کے ترسیل کنندہ کے طور پر دیکھا جائے • بیٹھنے کے ایسے انتظامات جو آپس میں بات چیت اور مشغولیت کو فروغ نہ دیں۔ • باہمی اور شراکتی تدریسی طریقوں اور سرگرمیوں کی کمی • جسمانی سزا • ایسی زبان کا استعمال جسے زیادہ تر طلبہ سمجھ نہ سکتے ہوں۔	• لوگوں اور گروپ کے مختلف کام اور تفریح، باہمی، شراکتی اور طلبہ پر مبنی سرگرمیاں کا استعمال جیسے ڈرائنگ، گانا گانا اور مثالی کردار وغیرہ • مثبت نظم وضبط • ایک سے زیادہ زبانوں میں تدریس
عمل	• تدریسی و تعلیمی طریقوں میں شعوری و غیر شعوری صنفی تعصب • سکولوں اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں معذور طلبہ سے نمٹنے کے لیے غیر رضامندی/ نا قابلیت	• سکولوں میں لڑکیوں اور لڑکوں سے مناسب اور مساوی برتاؤ کرنا (اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں خواتین اور مردوں کے ساتھ بھی اسی طرح کا برتاؤ کرنا) • معذور بچوں اور بالغ افراد کے ساتھ کام کرنے کے لیے متحرک ہونا (اور ایسا کرنے کے لیے مہارتیں حاصل کرنا تاکہ انھیں مکمل طور پر شامل کیا جائے)
وسائل	• کرسیوں، ڈیسک، درسی کتب کی کمی • بچوں اور نوجوانوں کے لیے معاون آلات کی کمی جنھیں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ • ایسے تدریسی و تعلیمی وسائل جو صنفی احساس کی کمی کے حامل ہوں، جو معذور بچوں/نوجوانوں کے لیے قابل رسائی ہوں، اقلیتی، لسانی اور نسلی گروپس کے بچوں/ بالغوں کے لیے رسائی میں کمی	• کرسیاں، ڈیسک اور تدریسی و تعلیمی مواد خریدنے کے لیے مزید رقم اور معاونت کی فراہمی • تدریسی و تعلیمی وسائل پیدا کرنا جو مقامی طور پر متعلقہ اور قابل رسائی ہوں۔

پالیسیاں	• پالیسی جوصنفی توازن کی حمایت نہ کریں۔ • پالیسیز جوصرف مقبول قومی زبان میں تدریس کی اجازت دیں۔(جوطلبہ کی مادری زبان کے خلاف ہو) • پالیسیز جو معذور بچوں اور نوجوانوں کی معاونت نہ کریں۔ • پالیسیز جو کمیونٹیوں اورکلاس رومز سے متعلق صنفی احساس،لسانی طور پر مناسب اورمقامی طور پر متعلقہ نصاب اورمواد کی تیاری میں مدد نہ کریں۔	• پالیسی جوسرگرم انداز میں صنفی مساوات کی حوصلہ افزائی کریں۔ • پالیسی جوایک سے زیادہ زبانوں اور مادری زبان کی تدریس میں اساتذہ کی تعلیم کی حمایت کریں۔ • پالیسی جومعذور طلبہ کے لیےسکولوں اوراساتذہ کی تعلیم کےاداروں میں رسائی میں مدد کریں۔ • پالیسیز جو کمیونٹیوں اور کلاس رومز سے متعلق مقامی ضروریات اورحالات کے مطابق نصاب اور مواد تیار کرنے میں اساتذہ کی مدد کریں۔
ماحول	• ناقابل رسائی کمرہ جماعت مثلاً سکول کی کثیر منزلہ عمارتیں جن میں چلنے پھرنے کے مسائل کے شکار بچوں کے لیے عمارت کی بالائی حصے میں جانے کے لیے کوئی رسائی نہ ہو، ڈھلان راستے کی کمی اور معذور لوگوں کے لیے قابل رسائی ٹائلٹ کی کمی • صاف پانی اورٹائلٹ کی کمی (لڑکیوں کے لیے علیحدہ ٹائلٹ کی فراہمی)	• معذورطلبہ کے لیےتمام سکول،اساتذہ کی تعلیم کےادارے اورکمرہ جماعت قابل رسائی بنانے پرتوجہ(اس کے لیے وسیع تر مالی وسائل کی ضرورت نہیں مثلاً ڈھلوان راستے مقامی طور پر دستیاب سستا عمارتی میٹریل استعمال کرکے تعمیر کیے جاسکتے ہیں اوراس کے لیےکسی دوسری جگہ سے مہنگا میٹریل درآمد کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے) • سکول میں صاف پانی اورٹائلٹ تک رسائی یقینی بنانے کے لیے وسائل (رقم،وقت اورکوشش) خرچ کیے جائیں۔

طریقہ ہائے کارکی ایڈووکیسی کا پیغام۔3

”تنوع کوشامل کرنااوراسے کمزوری کی بجائے ایک قوت کےطور پر دیکھنا چاہیے۔“

جب تنوع کوشامل کرنا ہے تو اساتذہ اورطلبہ اس سے خوفزدہ ہونے کی بجائے اسے اہمیت دیتے ہیں۔ یہ امر ہمدردی اورتعاون جیسی ہمہ گیرسماجی مہارتیں پیدا کرتا ہےاوراس تصورکوتقویت بخشتا ہے کہ تمام طلبہ سکولوں،کمرہ جماعت اوراساتذہ کی تعلیم کے اداروں کی افادیت اوراہمیت سے فائدہ اٹھائیں۔تعلیم کے لیےایک ہمہ گیرنقطہ نظراساتذہ کے لیےمواقع پیدا کرتا ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اورتعلیم اورسماجی انصاف کوفروغ دینے کے لیے تعلیمی ماحول میں اپنے طلبہ کی خاص قوت اورتجربات سے استفادہ کریں۔مثلاًسکول اورکلاس رومز میں اپنے ثقافت کے پہلوؤں (مثلاً کہانیاں، گانے،ناچ وغیرہ) کا تبادلہ کرنے میں مختلف نسل اورلسانی پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچوں کی اس طریقے سے مدد کی جاسکتی ہے جس سے تمام طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی وسعت نظر بھی وسیع ہو۔

چیلنج 2-

تدریسی مہارتیں اور طریقے

صورت حال کا تجزیہ

تدریس جو طلبہ پر مرکوز نہیں ہوتی

اس مسئلے کا تعلق تدریس کے ہمہ گیر طریقے سے ہے۔تدریسی طریقے جو طلبہ کی بجائے اساتذہ پر مرکوز ہوتے ہیں، ہمہ گیر نہیں ہوتے کیونکہ وہ اتنے لچکدار نہیں ہوتے کہ انھیں طلبہ کی مختلف ضروریات کے مطابق ڈھالا جائے،اور نہ ہی وہ اتنے موزوں ہوتے ہیں کہ ان کے ذریعے طلبہ کی انفرادی ذہانت، پس منظر اور تجربات کا پتہ چلایا جائے اور اسے استعمال کیا جائے۔اساتذہ پر مرکوز طریقوں میں تعلیم کو ایک سرگرم عمل سمجھنے کی بجائے ایک دستاویزی، معین اور مقررہ عمل کے طور پر دیکھا جاتا ہے حالانکہ تعلیم ایک محترک عمل ہوتا ہے اور ہونا بھی چاہیے۔علاوہ ازیں اساتذہ پر مبنی طریقہ کار میں طلبہ کو علم کی تخلیق میں فعال شرکاء کی بجائے علم کے غیر فعال وصول کنندہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

باہمی اور گوناگوں تدریسی و تعلیمی طریقوں کی کمی

گزشتہ نقطہ نظر کے بعد طریقہ کار پر مبنی کئی مسائل تعلیم و تدریس کو کچھ لوگوں کے لیے غیر دلچسپ، ناقابل رسائی اور عام طور پر غیر جامع بنا دیتے ہیں۔ اس میں تدریس کے طریقوں میں تغیر (تنوع) کی کمی رٹے کی تدریس پر زیادہ اعتبار (اس میں ایسی تعلیم و تدریس پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جہاں استاد لیکچر کی شکل میں طلبہ کو تعلیم دیتا ہے اور زیر تربیت اساتذہ کو دی گئی تعلیم کو بار بار دہراتا ہے) اور انفرادی تعلیم اور گروپ کا کام جو طلبہ کے درمیان باہمی تعلقات کو فروغ دیتا ہے، اس میں توازن کی کمی ہوتی ہے۔

ایسا عمل نہ صرف تعلیمی و تدریسی مندرجات کے مطابق کام کرنے کی قسم کے ساتھ ہوتا ہے بلکہ کلاس روم کو منظّم کرنے کے طریقے کے ساتھ بھی یہ ہی عمل دوہرایا جاتا ہے۔اگر طلبہ کو مستقل طور پر ایک ہی قطار میں بیٹھایا جائے اور استاد کمرہ جماعت کے سامنے رہے، یہ بھی ہمہ گیر تعلیم کے خلاف ہے۔کلاس روم کی تعلیم کا یہ غیر لچکدار اور اساتذہ پر مرکوز طریقہ اس علاقے کی کئی کمرہ جماعت میں عام ہے اس لیے پہلے اقدام کے طور پر اسے تبدیل کرنا چاہیے تاکہ شراکتی اور ہمہ گیر تعلیم کو فروغ دیا جا سکے۔

4 Freire, P. 1996. *Pedagogy of the Oppressed*. London, Penguin, p. 53.

ویت نام کی مثال

''نئے سکول'' کا ماڈل

نئے سکول کے ماڈل میں زیرِ ترتیب اساتذہ کو پڑھانے کی تعلیم دی جاتی ہے اور اسے ہمہ گیر تعلیم کو بروئے کار لانے کے لیے قومی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ یہ ماڈل چھوٹی کلاس اور چھوٹے گروپ کے سیشن کی معاونت کرتا ہے۔ نئے سکول کے ماڈل کے مطابق مندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:

- یہ بحث و مباحثے کے لیے طلبہ کو چھوٹے گروپس میں تقسیم کرتا ہے۔
- یہ طلبہ کو اپنی رفتار سے مطالعہ کرنے کا موقع دیتا ہے۔
- یہ کلاس روم میں ایک تعلیمی کارنر قائم کرتا ہے (یہ مضمون پر مبنی ہے جیسے ریاضی کارنر)
- یہ تدریس سے متعلق طلبہ کی فیڈ بیک کی معاونت کرتا ہے (مثلاً ایک جادُو/ میجک بکس کے ذریعے رائے دینے یا اساتذہ کو خطوط بھیجنے کے لیے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے)
- یہ ایک سے زیادہ کثیر الجماعتی گریڈ کے کلاس رومز کے امکانات پیدا کرتا ہے (مثلاً جس میں 2 سے 3 گریڈز کی اکٹھی تعلیم دی جائے)
- یہ والدین/ اساتذہ کی ایسوسی ایشن کے ذریعے والدین کی شرکت کی معاونت کرتا ہے۔
- کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور
- (1) اساتذہ کے رہنما اصول (2) طلبہ کی درسی کتب اور (3) طلبہ کی ورک بکس (مضمون پر مبنی) کا استعمال کے اساتذہ کو مدد فراہم کرتا ہے۔

تدریس، تعلیم اور تنظیم کے اس طریقے میں قبل از ملازمت اور دوران ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کے لیے خصوصی معاونت کی ضرورت ہوگی۔

تدریسی طریقے جو بعض طلبہ کے لیے موزوں نہیں ہوتے

مخصوص تدریسی طریقے (مثلاً اساتذہ پر مرکوز لیکچر کے طریقوں پر مشتمل) کند ذہن طلبہ، کمرہ جماعت کی زبان صحیح طریقے سے نہ سمجھنے والے طلبہ اور معذور طلبہ کی بجائے ذہین اور انتہائی قابل طلبہ کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر ایک طالب علم جسے سننے یا یاد کرنے میں مشکل پیش آتی ہے وہ ایسی تدریس کا سہارا لیتا ہے جس کا انحصار مکمل طور پر استاد کے لیکچر اور رٹے پر ہو تو ایسی تدریس طالب علم کے اخراج کا خطرہ ہوتا ہے۔ تاہم تدریس کا ایک خاص طریقہ یا کلاس روم کا انتظام و انصرام ہمیشہ بہترین نہیں ہوتا ہے۔ چونکہ تمام طلبہ مختلف تعلیمی ضروریات اور قوت رکھتے ہیں۔ اس لیے کوئی

5 UNESCO. 2012. *Regional Expert Meeting Report: Inclusive Education through Quality Teacher Education in Asia-Pacific*. Bangkok, UNESCO, pp. 32-33.

خاص تدریسی طریقہ جسے دیگر طریقوں (مثلاً صرف بلانے اور جوابی اقدام کے ذریعے رٹے کی تعلیم یا گروپ ورک) کے علاوہ استعمال کیا جائے تو اس لیے تجربے کے معیار میں کمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، بے شک بعض طلبہ کا اخراج نہ ہو۔

تدریس کے طریقے ایسا نصاب اور مواد کو جدید بنانے اور تیار کرنے میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے ہیں جو مقامی کمیونٹی اور کلاس روم ماحول کے لیے موزوں ہو۔

مقامی طور پر متعلقہ نصاب اور مواد تیار کرنے اور مقامی حالات کے لیے موزوں تدریس دیکھنے میں استاد کی مہارتوں اور اعتماد میں کمی ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ زیادہ تر ممالک میں سکول کا نصاب مرکزی طور پر تیار کیا جاتا ہے اور اساتذہ کا کردار اس پر عمل درآمد کرنا ہوتا ہے۔ کچھ ممالک سکولوں کو مقامی نصاب کے مطابق مندرجات کا انتخاب کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ نصاب کی تیاری کے مرکزی اور غیر مرکزی نظام میں استاد کا کردار مقامی حالات کے مطابق نصاب تیار کرنا ہے تا کہ یہ طالب علم خاندان اور کمیونٹی سے متعلق ہو۔ اگر چہ مقامی کمیونٹی کے تناظر اور سکول میں کلاس روم کے تناظر میں کچھ چیزیں دہرائی جاتی ہیں (مثلاً مادری زبانیں)، یہ یقینی طور پر مختلف شعبے ہیں۔

- کمیونٹیوں کے حوالے سے مقامی طور پر متعلقہ نصاب اور مواد مقامی ثقافت اور حالات (مقامی علم، سماجی ومعاشی صورت حال، دیہی یا شہری زندگی) کی ترجمانی کرتے ہیں۔
- کمرہ جماعت سے متعلق مقامی طور پر متعلقہ نصاب اور مواد کلاس روم میں خصوصی طلبہ کی ضروریات (مثلاً لسانی اور تعلیمی ضروریات) پوری کرتے ہیں۔

اساتذہ کی تعلیم کے ادارے جہاں مواد اور نصاب کی تیاری اور ترقی میں طلبہ کی تخلیق اور اقدام کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔ وہاں کے اساتذہ میں اپنے سکول اور طلبہ کے تناظر کے لحاظ سے لچک اور جوابی اقدام کی قابلیت کم ہوتی ہے، خود مختاری اور پیشہ ورانہ اعتماد کی کمی ہوتی ہے اور موجودہ نصابی مواد پر بہت زیادہ انحصار کیا جاتا ہے۔ وہ اساتذہ اس خاص مسئلے سے دوچار ہوتے ہیں جو ایسے سکولوں میں اپنا کام کرتے ہیں جہاں محدود اور ناقص معیار کا تدریسی و تعلیمی مواد ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اعلیٰ معیار کا نصاب اور مواد ایسے تناظر میں اُس وقت کار آمد ہوتے ہیں جب انھیں سکول اور کلاس روم کے خاص تناظر میں تیار کیا گیا ہو۔

متعلقہ بیانہ اور مصدقہ جائزے کی کمی

جائزہ جو واضح اہداف اور مقاصد کے بغیر حد سے زیادہ روایتی اور غیر لچکدار ہو اور جس کا تعلق تعلیمی مقاصد سے نہ ہو، اس میں ممکنہ طور پر وہ حقیقی محرکات اور تعلیمی عمل شامل نہیں ہوگا جو سکول اور کلاس رومز میں واقع ہوتا ہے اور یہ تعلیم کی صرف جانبدار تصویر پیش کرے گا۔ ایسی جائزے کی اقسام جنھیں اساتذہ اور طالبہ کی جانب سے سمجھے بغیر اوپر سے لاگو کیا جائے، وہ غیر موثر ہوتی ہیں اور اس امر کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے کہ جائزے کا اطلاق غلط طریقے سے ہوسکتا ہے۔

6 Sadler describes formative assessment as being specifically intended to provide feedback on performance to improve and accelerate learning. See: Sadler, D.R. 1998. *Formative assessment: Revisiting the territory.* Assessment in Education. 5(1). p. 77.

اگرچہ تعلیم کا جائزہ اہم ہوتا ہے لیکن تعلیم کا ایسا جائزہ جو صرف بیانہ نوعیت کا ہو، وہ ہمہ گیر تعلیم کے موزوں نہیں ہوتا۔ جب اساتذہ کی تعلیم کے ادارے زیرتربیت اساتذہ کے لیے بیانہ جائزہ مثلاً جاری جائزہ (ہر مدت یا سال کے اختتام پر صرف ایک امتحان نہ ہو) سے کام لیتے ہیں اور انھیں تعلیم کے اس عمل کو سمجھنے کے لیے تیار نہیں کرتے ہیں جن سے وہ گزرتے ہیں تو استاد بننے کے بعد ان کے لیے بچوں کی تعلیم کا جائزہ لینا اور ان کی مدد کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ایشیاء اور وسطی علاقوں میں طلبہ کی کامیابی کا جائزہ لینے کے لیے امتحانات پر بہت زیادہ انحصار کیا جاتا ہے اور یہ امر تعلیم اور ہمہ گیر تعلیم کے لیے مددگار ثابت نہیں ہوتا۔[13]

جائزے کی رسمی، خلاصہ جاتی اقسام (جو نتائج، اسکور/ رینکنگ اور ٹیسٹ کی خاص اقسام پر مبنی ہوتی ہیں) جائزے کے جامع طریقے کے حصے کے طور پر قابل قدر ہو سکتی ہیں۔ تاہم جب جائزے کی صرف یہی اقسام استعمال کی جاتی ہیں تو بہت زیادہ محدود اور روایتی ہونے کی وجہ سے خطرے کا باعث بن سکتی ہیں کیونکہ یہ تعلیم کی خاص اقسام کا جائزہ لیتی ہیں اور بہتر ٹیسٹ دینے والے طلبہ کی معاونت کرتی ہیں۔ تعلیم کے جائزہ کے واحد ذریعہ کے طور پر پیمائش کی معیاری، خلاصہ جاتی اقسام کا مکمل استعمال مسلسل اور جاری طریقہ کار جو کلاس روم کی روزمرہ تعلیم پر غور کرتا ہے، اس کی نسبت کم مؤثر اور کارآمد ہوتا ہے۔

مزید برآں، جائزے کا ایسا طریقہ جو مصدقہ نہ ہو مثلاً جو طلبہ کو سرگرم اور بامقصد انداز میں جائزے کے عمل میں شامل نہ کرے، وہ طلبہ میں اعتماد اور خود آگاہی پیدا کرنے کا موقع ضائع کر دیتا ہے۔

اساتذہ کی تعلیم کے ادارے جو اپنے طلبہ کو صرف جائزے کی رسمی، خلاصہ جاتی اقسام کا تجزیہ کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں، وہ ممکنہ طور پر اس طرح کے اساتذہ پیدا کرتے ہیں جن میں مختلف تعلیمی ضروریات رکھنے والے طلبہ کی پیش رفت کی پیمائش (اور معاونت) کرنے کی صلاحیت کی کمی ہوتی ہے۔

اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں تعلیم کے جانچ کی مسلسل، بیانہ اور مصدقہ اقسام کی کمی مسئلے کی وجہ ہے اور ایسے اداروں کی ہمہ گیر کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔

طلبہ کی ضروریات کے مطابق تعلیمی طریقوں کے استعمال میں تجربے کی کمی

گزشتہ نکتہ کے بعد اعلی معیار کے جائزے کا انحصار انفرادی طلبہ کی خاص استعداد کار، ضروریات اور حالات سے متعلق اساتذہ کی سوجھ بوجھ پر ہوتا ہے۔ انفرادی تعلیمی منصوبوں (مثلاً خاندانی خدمات کے انفرادی منصوبے، انفرادی تعلیمی پروگرام، انفرادی تبدیلی کے منصوبے/ مساوی تعلیمی

پروگرام) کے استعمال کے علم اور تجربے کے بغیر زیر ترتیب اساتذہ کو اپنے طلبہ کی ضروریات اور پیش رفت کو سمجھنے میں مشکل ہوگی جب وہ اساتذہ کے طور پر اپنے کام کا آغاز کریں گے۔

ایڈووکیسی کا آغاز کرنے سے قبل آپ اپنے تناظر کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

- کیا آپ کے ادارے میں اساتذہ کی تعلیم کی کلاسز طلبہ پر مرکوز تدریس اور اس میں مشغول ہونے اور تدریس و تعلیم کے ذاتی تجربے کو سمجھنے میں زیر ترتیب اساتذہ کی معاونت کرتی ہیں۔
- کیا اساتذہ کی تعلیم کے ادارے زیادہ رسمی، خلاصہ جاتی جائزے کے ساتھ ساتھ مسلسل بیانہ اور مصدقہ جائزہ لیتے ہیں۔
- کیا زیر ترتیب اساتذہ کو تدریسی طریقوں کے مکمل دائرہ کار سے روشناس کروایا جاتا ہے جو طلبہ کی مختلف ضروریات اور خوبیوں (مثلاً دیکھنے، سننے، طلبہ کی توجہ اور ذاتی آ گاہی، یادداشت، انفرادی توجہ، گروپ بندی وغیرہ جیسے تعلیمی حسی تاثرات پر غور کرنا) کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف تدریسی طریقہ کار کی ضرورت کا تعین کرتے ہیں۔
- کیا حقیقی تدریس میں طلبہ پر مبنی تدریس کے طریقوں کا خاکہ بنایا گیا ہے جیسے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں بروئے کار لایا جاتا ہے۔
- کیا زیر ترتیب اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو بااختیار بنایا گیا ہے اور مقامی طور پر متعلقہ نصاب اور مواد تیار کرنے اور تشکیل دینے کے لیے مدد کی گئی ہے تاکہ طلبہ کی خاص کمیونٹی اور کلاس رومز کی تعلیم کے ماحول کا تصفیہ کیا جائے۔
- کیا وزارت تعلیم ایسی پالیسی بناتی اور اس پر عمل درآمد کرتی ہے جو اساتذہ کی تعلیم اور سکول کی تعلیم میں طلبہ پر مرکوز تدریس اور مسلسل ،بیانہ اور مصدقہ جائزے میں مدد کرتی ہے۔

ایڈووکیسی کے مقاصد

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔4

''زیر ترتیب اساتذہ کو ایسے تدریسی طریقے استعمال کرنے میں تربیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے جو طلبہ پر مرکوز، شراکتی اور مسلسل طور پر تیار کیے گئے ہوں تاکہ یہ طلبہ کی ضروریات کے لیے موزوں ہوں۔ کئی زیر ترتیب اساتذہ کے پاس ان طریقوں کا کم یا کوئی تجربہ نہیں ہوتا ہے اور انھیں ان طریقوں کو سمجھنے اور مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کے لیے بہت زیادہ معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔''

اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو اس حقیقت پر غور کرنا چاہیے کہ طلبہ پر مرکوز طریقوں (مثلاً مشاہدہ،، ذاتی آ گاہی، سہولت کاری کی مہارتیں) کا انحصار موزوں تدریسی مہارتوں اور استاد اور طلبہ کے درمیان کلاس میں مشترکہ ذمہ داری اور مشترکہ اختیار کی تشکیل پر ہوتا ہے۔ طلبہ پر مرکوز طریقوں پر عمل

درآمد کرنا سادہ اور آسان ہے۔ تاہم انھیں سمجھنے اور موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لیے زیرِ ترتیب اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اپنے اداروں اور کام کے تجربے کے دوران بہت زیادہ معاونت کی ضرورت ہوگی تا کہ طلبہ کی ضروریات اور خوبیاں پہچاننے اور جوابی اقدام کرنے اور استاد اور طلبہ کے درمیان اعتماد کا تعلق قائم کرنے کی استعداد پیدا کی جائے۔

یہ طلبہ پر مبنی معیاری عمل کی مدد کرتے ہیں کئی زیرِ ترتیب اساتذہ کے پاس عملی تربیت کم یا کوئی تجربہ نہیں ہوگا۔ اس لیے انھیں عملی تدریس سمجھنے اور اس میں شامل ہونے کے لیے توقع سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے

عملی تدریس تشکیل دینے کے عمل کی معاونت کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ تعلیم اساتذہ کے ادارے اپنی تدریس اور تربیت کے لیے عملی طریقے تعلیم میں طلبہ پر مبنی طریقے استعمال کریں کیونکہ یہ امر قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ایسا طریقوں کا خاکہ پیش کرنے میں بھی مدد کرتا ہے جو زیرِ ترتیب اساتذہ مستقبل میں اساتذہ بننے پر انھیں بہتر طریقے سے استعمال کر سکیں۔

طلبہ پر مبنی ہمہ گیر تدریس کے دیگر اہم پہلوؤں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- اساتذہ علم کے ترسیل کنندہ بننے کی بجائے تعلیم کے سہولت کار (مثلاً گروپ کے کام میں سہولت کاری کے ذریعے طلبہ تعلیم میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں) بنیں۔
- اساتذہ تدریس کے طریقوں اور کمرہ جماعت کی انتظام و انصرام میں اس انداز سے تنوع پیدا کریں جو طلبہ کی مختلف ضروریات کے لیے حساس ہو، طلبہ کے لیے موثر اور ایسا دلچسپ ہو جو طلبہ کی سرگرم شرکت میں مدد کرے اور جس میں گروپ اور انفرادی کام کا توازن ہو۔
- اساتذہ تعلیم کو انفرادی حیثیت دینے اور ذاتی نظم وضبط اور ذاتی آگاہی کے لیے اس کی استعداد کو فروغ دینے کے قابل ہوں۔

طلبہ مرکوز طریقوں کے برعکس استاد مرکوز طریقوں کا استعمال کرنے کے لیے کمرہ جماعت کے انتظام و انصرام کے لیے مختصر مہارت، تیاری اور کوشش درکار ہوتی ہے۔ طلبہ مرکوز تدریس کے طریقے جن میں اساتذہ طلبہ کے ساتھ کمرہ جماعت کے کنٹرول کا تبادلہ کرتے ہیں، تمام طلبہ کی شمولیت کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ طریقے حتمی طور پر کمرہ جماعت کے زیادہ موثر انتظام و انصرام کا باعث بنتے ہیں کیونکہ یہ اساتذہ اور طلبہ کے درمیان بہتر سوجھ بوجھ اور مشترکہ اہداف کے حصول میں مدد کرتے ہیں۔

مثبت نظم وضبط اور کمرہ جماعت کے انتظام و انصرام کے دیگر ضمنی طریقوں کا استعمال عام طور پر شمولیت اور خاص طور پر طلبہ مرکوز تدریس کی معاونت کرتا ہے مگر یہ طریقہ کار عام طور پر قابل عمل درآمد نہیں ہوتے ہیں۔ ان میں وقت لگتا ہے اور انھیں بہتر بنانے کی ضرورت ہوتی ہے سکول کا تدریسی اور دیگر عملہ، والدین، سکول کمیونٹیاں اور طلبہ بذاتِ خود طلبہ مرکوز طریقوں سے ناواقف ہو سکتے ہیں۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈوکیسی کا پیغام۔5

’’ایک ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار معذور بچوں کی تعلیم میں مدد کرنے، صنفی مساوات کو فروغ دینے اور ایک سے زیادہ طبقات اور زبانوں میں تدریس جیسے خاص جامع طریقوں سے تربیت کا تقاضا کرتا ہے۔‘‘

ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ اساتذہ کے پاس طلبہ اور طلبہ کی ضروریات کی وسیع آگاہی کے ساتھ ساتھ مہارتیں اور اعتماد ہوتا کہ کلاس روم میں تمام طلبہ کی مدد کی جائے۔

مخصوص موضوعات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- **صنف۔** صنفی مساوات کو فروغ دینا، اس امر کو تقاضا کرتا ہے کہ اساتذہ کو صنفی عدم توازن کا احساس ہو اور وہ ان کے حل کے لیے کام کریں۔
- **زبان۔** قومی زبان کی بجائے مختلف مادری زبانیں بولنے والے طلبہ کو مادری زبان/ ایک سے زیادہ زبانوں میں تدریس میں خاص مہارتیں رکھنے والے اساتذہ کی ضرورت ہوتی ہے جو طلبہ کو ان کی مادری زبان میں پڑھا سکیں اور قومی زبان سیکھنے میں طلبہ کی مدد کرنے کے لیے مادری زبان کو ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کر سکیں۔
- **ملی جلی عمریں اور سطحیں۔** ایسے ماحول میں جہاں مختلف عمر اور سطح کے گروپس کے طلبہ کو ایک ہی کلاس روم میں تعلیم دی جاتی ہے وہاں اساتذہ کو ایک زیادہ گریڈ کی تدریس میں مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
- **معذوری۔** معذور طلبہ کو ایسے اساتذہ کی ضرورت ہوتی ہے جو شناخت، حوالے، معاونت اور خصوصی توجہ اور اسباق کی وسیع مہارتیں رکھتے ہوں۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈوکیسی کا پیغام۔6

’’زیرِ تربیت اساتذہ کو مقامی کمیونٹی اور کلاس روم کے ماحول کے مطابق نصاب اور مواد تیار کرنے اور اسے ترقی دینے کے لیے خود مختاری، تربیت اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔‘‘

قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے پروگراموں کو متوقع اساتذہ کے حوالے سے جامع تدریسی استعداد کو فروغ دینا چاہیے۔ اس لیے ہمہ گیر تعلیم کے تدریسی طریقہ ہائے کار کو نصاب اور مواد کی تیاری و ترقی میں زیرِ تربیت اساتذہ کی استعداد کا بڑھانے پر وسیع توجہ دینی چاہیے۔ اساتذہ کی تعلیم

کے اداروں میں پڑھائی اور عملی تجربے کے دوران نصاب اور مواد کی تیاری اور ترقی کے لیے جن زیرِ تربیت اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور مدد کی جاتی ہے ،وہ تدریس، تعلیم اور جائزے کے لچکدار اور مختلف مجموعی طریقوں میں اساتذہ بننے پر ایسے نصاب اور مواد کے ساتھ زیادہ بہتر انداز میں کام کر پائیں گے۔

جب اساتذہ اس شعبے میں مہارتیں اور اعتماد رکھتے ہیں تو وہ موجودہ نصاب اور مواد تیار کرنے اور اپنے تدریسی وسائل پیدا کرنے کے قابل ہو جائیں گے جو مقامی طور پر متعلقہ اور طلبہ کی خلوص ضروریات اور خوبیوں کے لیے موزوں ہوں۔ ایک جانب یہ زیرِ تربیت اساتذہ کو مدد کرتا ہے تا کہ وہ اساتذہ بننے پر موجودہ نصاب اور تدریسی و تعلیمی مواد کا بہترین استعمال کریں اور اس نصاب اور مواد کو اپنے طلبہ کو خاص ضروریات کے مطابق بنائیں۔ (مثلاً تدریسی و تعلیمی مواد کو معذور طلبہ کے لیے زیادہ قابل رسائی بنائیں)۔ دوسری جانب اس کا مقصد زیرِ تربیت اساتذہ کو بااختیار بناتا ہے تا کہ وہ جتنا ممکن ہو سکے، تعلیم کو ماحول کے مطابق موثر اور متعلقہ بنانے کے لیے مقامی کمیونٹی کے وسائل (مثلاً زبانی کہانی سنانے کی روایات، فطری دنیا سے متعلق مقامی علم، مقامی تقریبات و تہوار) استعمال کریں۔

ایسی استعداد کار کی تشکیل جس طرح سکولوں میں کام کرنے والے تجربہ کار اساتذہ سے متعلق اور ضروری ہے، اسی طرح زیرِ تربیت اساتذہ اور نئے اساتذہ کے لیے بھی ضروری ہے۔ حتمی طور پر اساتذہ کے نیٹ ورکس اور علم اور تصورات کے تبادلے کے عمل کو کمیونٹی کی تخلیق اور باہمی تعاون کے طریقے سے نصاب کی ترقی اور بہتری کے ذریعے وسیع کیا جا سکتا ہے۔ ایسے نیٹ ورکس مختلف سکولوں اور استاد کی تعلیم کے مختلف اداروں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور سکولوں کے درمیان تشکیل دیئے جا سکتے ہیں اور انھیں بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

نصاب اور مواد کے تیار کنندہ اور نصاب کی مقامی تیاری کے ماہر بننے کے لیے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے ساتھ وزارت تعلیم کی جانب وسیع اخلاقی اور تکنیکی معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اساتذہ محسوس کرتے ہیں کہ انھیں موجودہ نصاب اور وسائل (جیسے درسی کتب اور اساتذہ کے رہنما اصول) پر سختی سے عمل کرنا چاہیے تو ان میں خاص مقامی ماحول اور طلبہ کی خاص ضروریات کے مطابق ڈھلنے کے لیے لچک پیدا نہیں ہوگی۔

اسی طرح اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تا کہ وہ اساتذہ کی تعلیم کے اپنے اداروں میں اپنے طلبہ کی ضروریات اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ اپنے مقامی ماحول کے لیے موزوں نصاب تیار کریں۔ مواد اور نصاب کی تیاری میں مہارتیں اور اعتماد حاصل کرنا اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ضروری ہوتا ہے اور یہ قبل از ملازمت اور دوران ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے لیے بھی بہت اہم ہوتا ہے۔

ملائیشیا کی مثال

کلاس روم کے وسائل اور مواد کی تیاری میں اساتذہ کی مدد کرنے کے لیے ورکشاپس

مشرقی ملائیشیا میں رہنمائی کا ایک پراجیکٹ اپنے کلاس روم کے وسائل تیار کرنے میں پرائمری سکول کے اساتذہ کی مدد کرتا رہا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جو نصاب میں کی گئی حالیہ تبدیلیوں کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اس طریقہ کار کی مدد کرنے کا ایک طریقہ باقاعدہ ورکشاپس کا انعقاد ہے جن میں مقامی اساتذہ کلاس روم کے وسائل تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ کٹھ پتلی، معلوماتی کتب، ماسک، لباس، کیبل، گانے اور موسیقی جیسے طلبہ دوست وسائل تیار کیے جاتے ہیں اور ورکشاپس میں اساتذہ کی استعداد اور اعتماد بڑھانے پر توجہ دی جاتی ہے تا کہ وہ موجودہ نصاب سے متعلق اپنے وسائل تیار کریں۔ یہ اساتذہ کی تخلیقی صلاحیت، باہمی تعاون اور خیالات کے تبادلے اور مقامی ماحول پر مبنی تدریسی و تعلیمی مواد کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک موثر ذریعہ رہا ہے۔ اگر چہ ان ورکشاپس میں اصولی طور پر حاضر سروس پرائمری اساتذہ، سکول انتظامیہ، ضلعی تعلیمی افسران شامل کیے گئے ہیں اور حتیٰ کہ والدین بھی شرکت کر رہے ہیں۔ لیکن قبل از ملازمت اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیرِ تربیت اساتذہ کو شامل کرنے کے لیے ورکشاپس کو مزید ترقی دینے کا وسیع امکان موجود ہے۔

ایسی ورکشاپس میں طریقہ کار اور شرکت پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے سڑوک، ملائیشیا کے ایک ضلعی تعلیمی افسر نے وضاحت کی کہ:

''ورکشاپس بہت بہتر ہیں اور اساتذہ انھیں پسند بھی کرتے ہیں۔ میرے ضلع میں ایک ورکشاپ میں پندرہ سکول آپس میں ملتے ہیں اور تعلیم دینے، وسائل اور تدریسی امداد تشکیل دینے کے جدید طریقے سیکھتے ہیں۔ اگر آپ کسی دوسری جگہ کسی تدریسی ورکشاپ میں شرکت کریں تو وہ زیادہ تر سبق کے منصوبے بنانے پر مبنی ہوگی۔ لیکن جب میرے ضلع کی حالیہ ورکشاپ کی بات ہوگی تو یہ صرف بات چیت کرنے، سننے اور بیٹھے رہنے کی بجائے کام کرتی دکھائی دے گی۔ یہاں لوگ حقیقی طور پر یہ کوشش کرتے ہیں کہ یہ کام کس طرح کیا جائے اور اس کا تبادلہ دیگر سکولوں کے ساتھ کس طرح کیا جائے۔''

7 Adapted from Kaplan, I. 2012. *English Language Teacher Development Project Malaysia: Mid-Project Evaluation Report*. Kuala Lumpur, British Council, p. 29.

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔7

''زیرِ ترتیب اساتذہ کو جائزے کے جامع عمل کے دائرہ کار بشمول جائزے کی بیانیہ، مسلسل اور مصدقہ اقسام (کے ساتھ ساتھ جائزے کی خلاصہ جاتی اقسام) سمجھنے اور استعمال کرنے کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کو بھی تعلیم کے اپنے جائزوں میں اسی طرح کے طریقہ کار کے دائرہ کار کو استعمال کرنا چاہیے۔''

اساتذہ کی تعلیم کے لیے بیانیہ اور مصدقہ جائزے کی اقسام کے ساتھ ساتھ جائزے کی خلاصہ جاتی اقسام میں شامل ہونے کے لیے اساتذہ کو تیار کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بیانیہ جائزے کا انحصار مقداری اقدام کے ساتھ معیاری فیڈ بیک پر ہوتا ہے۔ یہ تعلیم کے ثبوت کی مختلف اقسام پر توجہ دیتا ہے اور تعلیمی ضروریات بہتر طریقے سے پوری کرنے کی خاطر سرگرم ہونے اور تبدیلیاں لانے کے لیے اساتذہ اور طلبہ کی مدد کرتا ہے۔

جائزے کی بیانیہ اور خلاصہ جاتی اقسام مسلسل اور مصدقہ جائزے کے مجموعی طریقہ کار میں بامعنی طور پر شامل کی جاسکتی ہیں جو ہمہ گیر تعلیم کے لیے اہم ہوتی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ طریقہ کار ''جامع جائزہ'' کہلاتا ہے۔

جامع جائزے میں تعلیمی اشارات کے دائرہ کار پر غور کرنا چاہیے۔ طلبہ کی کارکردگی کی پیمائش عددی ٹیسٹ اور اسکور سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ تعلیمی اشارات کے مکمل سلسلے میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں: اس امر پر توجہ دینا کہ طلبہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ کیسے ربط کریں، طلبہ کی سماجی اور جذباتی بہبود، طلبہ کی مخصوص تعلیمی ترجیحات مثلاً بصری، سمعی، عضلاتی کے علاوہ طلبہ کی یادداشت، توجہ اور ذاتی نظم وضبط کی استعداد پر کس طرح غور کریں۔ ایسا جائزہ اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ اساتذہ ماہر اور دانشور مبصرین ہوں۔ جائزے میں عام طور پر تقابلی معیارات استعمال ہوتے ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جائے کہ ایک طالب علم کی کارکردگی کا موازنہ دیگر طلبہ سے کس طرح کیا جائے۔ جامع جائزے میں یہ ظاہر کرنے کے لیے بہتری کے معیارات استعمال کیے جاتے ہیں کہ ایک طالب علم وقت گزرنے کے ساتھ کس طرح پیش رفت دکھا رہا ہے۔

جامع جائزے کا انحصار جائزے کے ٹولز کے دائرہ کار پر ہوتا ہے جن میں مشاہدہ، طلبہ کے کام کی تفصیل (بشمول ڈرائنگ، تحریر، ورک شیٹ وغیرہ) مہارتوں، علم اور رویوں کی پڑتال فہرست، ٹیسٹ اور کوئز اور ذاتی جائزہ اور فکری جرائد شامل ہوتے ہیں۔ جائزے کے ٹولز کے استعمال کے حوالے سے جامع جائزے میں ایک اہم قابل غور امر اس کی لچک ہے جو ہر طالب علم کو اپنی استعداد دکھانے کا موقع دیتی ہے۔

---

8 See: William, D. 2006. *Formative Assessment: Getting the focus right.* Educational Assessment. Taylor and Francis 11(3-4), pp. 283-89.

9 Authentic assessment is contextually relevant and links to reflective practice. Darling-Hammond and Snyder explain, Under the title of authentic assessment, we include opportunities for developing and examining teachers thinking and actions in situations that are experience based and problem oriented and that include or simulate actual acts of teaching. Such acts of teaching include plans for and reflections on teaching and learning, as well as activities featuring direct interactions with students. See: Darling-Hammond, L. and Snyder, J. 2000. *Authentic Assessment of Teaching in Context.* Elsevier, Teaching and Teacher Education.(16), p. 524. http://www.jcu.edu/education/dshutkin/ed587/articles/Authentic_assessment.pdf (Accessed 4 April 2013.)

10 On the importance of continuous assessment see: UNESCO. 2003. *Open File on Inclusive Education: Support Material for Managers and Administrators*. Paris, UNESCO. Continuous assessment is taking place all the time and not just at specific intervals (such as the beginning, middle of or ending of a school year).

11 UNESCO. 2004. *Embracing Diversity: Toolkit for Creating Inclusive, Learning-Friendly Environments - Booklet 5 Managing Inclusive Learning-Friendly Classrooms.* Bangkok, UNESCO, p. 41.

اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں زیرِ ترتیب اساتذہ کی تعلیم کا جائزہ لینے کے ذریعہ کے طور پر جامع جائزہ مساوی طور پر قابل قدر ہوتا ہے۔ اس جائزے کے طریقہ کار کا تسلسل اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں قائم رکھنا چاہیے، اسے مزید ترقی دینی چاہیے اور اسے اپنے سکولوں اور کلاس رومز میں نئے اساتذہ کے ساتھ آگے بڑھانا چاہیے۔

بہاماس (Bahamas) کی مثال

یونیورسٹی کے طلبہ کا ذاتی جائزہ

یہاں بہاماس یونیورسٹی کے ایک پروفیسر طریقہ کار اور ذاتی جائزے پر طلبہ کے ساتھ کام کرنے کی اہمیت پر بات کرتے ہیں:۔
''ذاتی جائزے پر عمل درآمد کے سلسلے میں میرے طلبہ کام کے کسی ایک حصے یا کارکردگی کو جانچنے کے معیارات یا اصولوں پر بحث کرنے کے لیے جوڑوں میں ملتے ہیں۔ ایسا ڈانس سے ریاضی تک کسی بھی مضمون میں کیا جاسکتا ہے۔ میں ان کی راہنمائی کرتا ہوں کہ کیا قابل قبول ہے اور کیا نہیں۔ میں مدد کرتا ہوں، حوصلہ افزائی کرتا ہوں اور تجویز دیتا ہوں لیکن میں ہدایات یا احکامات نہیں دیتا۔

طلبہ ہمیشہ سیاحوں سے ملاقات کرتے ہیں اور آپس میں اس پر بات چیت/گفتگو کرتے ہیں۔ وہ مجھ سے سوالات پوچھتے ہیں اور جائزے کے طریقہ کار سے متعلق تجاویز دیتے ہیں اور ہم گروہی مباحثے کا اہتمام کرتے ہیں۔ ان باہمی تعامل کے ذریعے میں اضافی معلومات فراہم کرتا ہوں اور ہم ایک جامع ماحول پیدا کرتے ہیں جہاں تمام طلبہ سے محبت اور ان کی عزت کی جاتی ہے اور ہر ایک کی رائے قبول کی جاتی ہے۔ فعال تعلیمی طریقے تلاش کرنے کے لیے اپنے اقدام کے ذریعے میں ایک مثال کردار کی مثالی کردار ادا کرتا ہوں۔ اس طریقے سے طلبہ تجربات کے تبادلے اور مسائل کے حل کو سراہنا شروع کرتے ہیں جو ہمہ گیر تعلیم کا ایک اہم جزو ہے۔

جب وہ ایک مرتبہ جائزے کے معیارات اور اصولوں پر متفق ہو جاتے ہیں۔ طلبہ کے جوڑے دیگر جوڑوں سے بات چیت کرتے ہیں اور اس امر کو اس وقت تک دہرایا جاتا ہے جب تک پوری کلاس میں اتفاق رائے پیدا نہ ہو جائے۔ پھر طلبہ کارکردگی کی جانچ پڑتال کرنے کے معیارات/اصول استعمال کرتے ہیں۔ ایسے کرنے کے لیے وہ ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو میں شریک کرتے ہیں۔ بات کرنے کے لیے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ سرگرم انداز میں سنتے ہیں اور ایک دوسرے پر تنقید کرتے ہیں اور فیڈ بیک فراہم کرتے ہیں۔ کلاس روم کا سرگرم مشاہدہ اور مشاہدہ کرنے اور شرکت کرنے کے غیر تحریری طریقے ضابطہ بن جاتے ہیں۔ اس طرح کا ذاتی جائزہ کھیل کے میدان، لیبارٹری اور عوامی مقامات وغیرہ پر بھی ہوسکتا ہے۔

---

12 Adapted from: McDonald, B. 2006. Self-assessment and Inclusion, The Bahamas. EENET Newsletter. (10).

طلبہ اپنی ہر اسائنمنٹ (Assignment) میں تحریری سرگرمی کے سامنے دیا گیا ایک فارم مکمل کرتے ہیں جسے وہ ذاتی بہتری کے شعبے ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہر اسائنمنٹ کے بعد وہ ایک دوسرے سے اپنی غلطیوں اور انھیں دہرانے کے عمل سے بچنے سے متعلق رضا کارانہ طور پر بات کرتے ہیں۔ یہ امر بہتر معیارات کے کام کی بنیاد رکھتا ہے۔

انفرادی طلبہ کے جائزے کے طریقہ کار میں اپنی بھرپور شرکت کے ذریعے خود کو فیصلہ سازی میں شامل سمجھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کے خیالات کو سنجیدگی سے دیکھا جاتا ہے۔ مشترکہ فیصلہ سازی ہمیشہ مشترکہ ذمہ داری اور ملکیت کو فروغ دیتی ہے یہ دونوں شمولیت کے لیے اہم ہوتی ہیں۔ بہاماس میں تنوع۔۔۔۔ سیاحت کا ایک اہم پہلو ہے جسے نظر انداز کرنے کی بجائے خوش دلی اپنایا جاتا ہے۔

میری کلاس میں بصارت اور سماعت سے محروم طلبہ کو شرکت کا موقع دیا جاتا ہے مثلاً دیگر طلبہ معلومات جمع کرنے/ اکٹھا کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ طلبہ جو بات سمجھنے میں سست ہوں، اس طرح انھیں بھی دیگر طلبہ کے ساتھ چلنے کا موقع ملتا ہے۔ معاون ماحول سے یہ مراد ہے کہ کسی طالب علم کو اس کے ''مختلف'' ہونے کی وجہ سے مذاق نہ اڑیا/ برا بھلا نہ کہا جائے۔ ہمارے ابلاغ کے ''بنیادی قوانین'' ذہین طلبہ کو خاموش طلبہ پر غالب آنے سے روکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر میں رائے دینے اور مداخلت کرنے کے لیے موجود ہوتا ہوں۔

نسبتاً پس ماندہ پس منظر رکھنے والے طلبہ معاشرے میں محرومی محسوس کرنے کی بجائے کلاس روم میں مساوی شرکاء کی حیثیت سے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ بالمشافہ بحث میں دیگر طلبہ کے ساتھ مل کر کام کرنے سے رویے کے مسائل سے دوچار طلبہ کو زیادہ ''قابل قبول'' رویوں کا تجربہ کرنے اور انھیں اپنانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ان معاون طریقہ ہائے کار کو استعمال کرنے کے نتیجے میں کلاس رومز میں معذوریوں، جذباتی دباؤ یا کلاس رومز میں طلبہ کی متعلقہ بیماریوں کی نشاندہی کرنا، میرے لیے زیادہ آسان اور تیز تر ہو جاتا ہے۔

ذاتی جائزہ غور وفکر، ذاتی خیالات کے اظہار، تخلیقی اور متنوع سوچ بچار کو فروغ دیتا ہے۔ میرے طلبہ باہمی اتفاق پیدا کرنے کے لیے گفت وشنید کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار کمزور طلبہ کی مدد کرتا ہے جنھیں اب روایتی کلاس روم کی نسبت سرگرمی میں زیادہ حصہ لینے کا مواقع ملتے ہیں۔ خطرات کے شکار گروپس کو باہمی تعامل اور باہمی اتفاق کے حامل گروپ میں زیادہ اطمینان ملتا ہے۔ طلبہ اخراج سے متعلق سوال پوچھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ دقیانوسی خیالات اور علیحدگی کا خاتمہ کرتے ہیں اور ہمہ گیر تعلیم کے نظام کو فروغ دیتے ہیں جس سے سب مل کر فائدہ اٹھا سکیں۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام-8

''انفرادی تعلیمی منصوبوں کی تیاری کے ذریعے انفرادی طلبہ کی ضروریات پر غور کرنے کے لیے زیر تربیت اساتذہ کی معاونت کی ضرورت ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل نظام میں موجود رکاوٹوں سے بھی واقف ہونے کی ضرورت ہے۔''

جائزے کے گزشتہ نکات سے ربط اس امر کا متقاضی ہوتا ہے کہ اساتذہ تعلیمی ماحول میں گروپ کے محرکات کے ساتھ ساتھ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل نظام میں موجود رکاوٹوں کی آگاہی رکھتے ہوئے انفرادی تعلیمی منصوبے بنائیں تا کہ ہمہ گیر تعلیم کی ذمہ داری طلبہ پر نہ ڈالی جائے۔

انفرادی تعلیمی منصوبوں کو سکولوں اور کلاس رومز (مثلاً طلبہ کس طرح باہمی تعامل کریں) میں گروپ کے محرکات سمجھنے کے طریقہ کار کے ساتھ پوری کلاس اور پورے سکول کی شمولیت میں بہتر طور پر مدد دینے کے لیے متوازی بنایا جائے۔ علاوہ ازیں اساتذہ کے لیے جامع تعلیم کی راہ میں حائل ضابطہ کی رکاوٹوں (جیسے کہ چیلنج 1 میں تفصیل بیان کی گئی ہے) کے ساتھ ساتھ طلبہ کے لیے انفرادی طریقہ کار سے متعلق نقطہ نظر رکھنا اہم ہوتا ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کے حوالے سے نظام کی بجائے طلبہ کے انفرادی خطرات پر توجہ دینی چاہیے۔ اس نظام میں فرد کی یہ پیچیدہ سوجھ بوجھ ہمہ گیر تعلیم کے حصول کا وسیع امکان رکھتی ہے۔ تدریس کے انفرادی طریقہ کار کا انحصار طلبہ کو علیحدہ علیحدہ کرنے پر نہیں ہوتا بلکہ اس کا تعلق مشترکہ تعلیمی تجربات کو ذاتی بنانے اور ایک متنوع طریقہ کار سے ہوتا ہے جو گروپ اور انفرادی تعلیم کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔

چیلنج 3۔

عمل، غوروفکراور معاونت

صورت حال کا تجزیہ

ناقص نگرانی اور معاونت

جب اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی جانب سے مسلسل اور تعمیری فیڈ بیک کے ذریعے زیرتربیت اساتذہ کی معاونت نہیں کی جاتی ہے تو اساتذہ بننے پر اس امر کا امکان کم ہو جاتا ہے کہ وہ طلبہ مرکوز جامع تدریس کو سمجھ سکیں اور مؤثر طریقے سے ان میں مشغول ہو سکیں (اور سہولت کاری کی موزوں مہارتیں استعمال کریں جن پر ان جامع طریقوں کا انحصار ہوتا ہے)۔اس کا تعلق جامع جائزے کے ابتدائی نکات سے ہے۔

علاوہ ازیں ایسے زیرتربیت اساتذہ جنھیں اپنے اساتذہ اور سپروائزرز سے صرف منفی رائے/تاثرات ملی ہو، ان میں ممکنہ طور پر تحریک وترغیب ختم ہو جاتی ہے۔اسی طرح مناسب حوصلہ افزائی اور تبدیلی کے لیے تعمیری مثبت رائے کے بغیر طلبہ میں بنیادی غوروفکر کے لیے استعداد پیدا کرنے اور اپنے عمل میں بامعنی تبدیلیاں لانے کا امکان نہیں رہتا۔

اس طرح ناقص نگرانی اور معاونت سے زیرتربیت اساتذہ میں بذات خود اساتذہ بننے پر سکولوں اور کلاس رومز میں ہمہ گیر تعلیم کے مسائل سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مہارتیں یا اعتماد نہیں ہوتا۔

زیرتربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے تدریسی عمل کی کمی

اساتذہ کی تعلیم میں حقیقی عمل کی بجائے تدریسی نظریے پر زیادہ توجہ دینے سے زیرتربیت اساتذہ حقیقی تدریس میں مشغول ہونے اور ایسے عمل کے مسائل کا سامنا کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔بدقسمتی سے اساتذہ کی تعلیم کے کچھ پروگراموں میں تدریس کے عملی تجربے پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔عملی تدریسی تجربے کی کمی (اساتذہ کی تعلیم کے معاونتی پروگرام میں) سے اس بات کا امکان کم ہوتا ہے کہ زیرتربیت اساتذہ کلاس روم اساتذہ بننے کے بعد نظریے اور عمل کے درمیان تعلق قائم کرنے کے قابل ہوں۔

اساتذہ کے ایجوکیٹرز میں بذات خود جدید اور عملی تجربے کی کمی سکولوں میں مسئلہ کا باعث بن سکتی ہے۔اساتذہ کے ایجوکیٹرز جنھیں سکولوں میں اساتذہ کے ساتھ کام کرنے کا محدود یا کوئی تجربہ نہ ہو، وہ بچوں اور بالغ افراد کو تعلیم دینے اور سکول کی کمیونٹیوں سے باہمی تعامل کرنے کا کیا مطلب

13 Blanco, R. 2009. Conceptual framework of inclusive education. In Acedo, C., Amadio, M. and Opertti R. (eds). *Defining an inclusive education agenda: Reflections around the 48th session of the International Conference on Education.* Geneva, UNESCO IBE.

ہوتا ہے کے شعور کو کھو سکتے ہیں۔ انھیں سکول کی تعلیم کے حالیہ تناظر، مسائل اور عمل کا بھی زیادہ شعور نہیں ہوتا۔ بعض صورتوں میں ہو سکتا ہے کہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو سکول کی تدریس کا کوئی تجربہ نہ ہو یا ان کے پاس محدود عملی تجربہ ہو۔ جب وہ خود زیرِ تربیت اساتذہ ہے اگر اساتذہ کے ایجوکیٹرز سکولوں میں کام کرتے وقت تدریس کا اپنا تجربہ استعمال نہیں کریں گے تو وہ زیرِ تربیت اساتذہ کے عملی مسائل کا ازالہ کرنے میں زیادہ معاون نہیں۔ علاوہ ازیں، اساتذہ کے ایجوکیٹرز جو سکول کی تعلیم سے تعلق توڑ دیتے ہیں، انھیں نظریے کو عمل کے ساتھ جوڑنے میں اپنے زیرِ تربیت اساتذہ کی مدد کرنے میں بھی مشکل پیش آتی ہے۔

فکری عمل کی کمی

اساتذہ کی تعلیم کا طریقۂ کار جو زیرِ تربیت اساتذہ کو ناقد بننے، سوال پوچھنے اور حقیقی طور پر سوچنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا ہے، وہ تنقیدی مفکر، لچکدار اور ذاتی طور پر خود آگاہی کے حامل اساتذہ بننے میں ان کی مدد نہیں کرتا۔ فکری عمل کے بغیر اساتذہ کو مختلف طلبہ کی ضروریات کے لیے موزوں تدریس اپنانے میں مشکل کا سامنا کرنے پڑے گا۔

ایڈووکیسی کا آغاز کرنے سے پہلے آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- کیا اساتذہ کے اپنے پروگرام میں عملی تجربے کو مناسب، وقت اور معاونت (زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے) دی گئی ہے؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹر سکولوں اور سکول کی کمیونٹیوں کے ساتھ کام کرنے کا حالیہ اور عملی تدریس کا تجربہ رکھتے ہیں؟
- کیا آپ کا اساتذہ کی تعلیم کا ادارہ اساتذہ کی تعلیم کی کلاسز اور عملی تجربے کے دوران زیرِ تربیت اساتذہ کو معاونت، رہنمائی اور عملی تجربہ فراہم کرتا ہے اور کیا مناسب طریقے سے منصوبہ بندی مالی معاونت کی گئی ہے۔
- کیا زیرِ تربیت اساتذہ کو (مثلاً دیگر اساتذہ، تدریسی معاونین اور والدین کے ساتھ کام کے ذریعے) مؤثر طریقے سے مدد کا استعمال کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے؟
- کیا زیرِ تربیت اساتذہ کو مناسب عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے؟
- کیا زیرِ تربیت اساتذہ کو اپنے فکری عمل اور اقدام کی تحقیق میں مشغول ہونے کی ضرورت ہے اور ان کی مناسب مدد کی جاتی ہے؟
- کیا زیرِ تربیت اساتذہ کی مدد کرنے کے لیے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور میزبان سکولوں کے درمیان بہتر رابطہ اور باہمی تعاون موجود ہے تاکہ مناسب ہمہ گیر تدریسی تجربہ حاصل کیا جا سکے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔9

''زیرِ تربیت اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اپنے پروگراموں کے حصے کے طور پر عملی تدریس کا تجربہ حاصل کرنے کے لیے باقاعدہ پیریڈز پڑھانے کے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے۔''

قبل از ملازمت زیرِ تربیت اساتذہ کی تعلیم کے ماحول میں حقیقی تدریسی عمل ان کو مستقبل کے پیشوں کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تدریسی عملی تجربے کے باقاعدہ پیریڈز زیرِ تربیت اساتذہ کو یہ موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے پروگراموں کے بہتر ماحول میں نظریے کو عمل سے جوڑیں اور تدریسی مہارتیں پیدا کریں۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ تدریسی عملی تجربہ مثبت تعلیمی تجربے اور موثر تیاری کے طور پر اپنی استعداد حاصل کرے، اس کا انحصار معیاری اور بہتر رہنمائی اور معاونت پر ہوتا ہے جو ایک ایسا معاملہ ہے جس پر اس سیکشن میں مزید بحث کی جائے گی۔

اس امر کی درست طریقے سے وضاحت کرنا مشکل ہے کہ اساتذہ کی تعلیم کے پروگراموں میں تدریس کا عملی کام کس قدر اور کس نوعیت کا ہونا چاہیے۔ تاہم زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے اپنی قبل از وقت اساتذہ کی تعلیم کے ہر سال سکول میں جانا اور تجدید حاصل کرنا خوش آئند ہوتا ہے۔ ایسا مقامی سکولوں میں رضا کارانہ کام (مثلاً تدریسی معاون)، سکولوں کے خصوصی پراجیکٹس (مثلاً عملی تحقیق)، اسباق کی مشاہدے کے لیے سکول کے دوروں اور حقیقی تدریس کے پیریڈ اور/ یا معاون تدریس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ عملی تجربے کے کاموں کی تعداد اور کورس کی مدت یا قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے پروگراموں میں اضافہ ہونا چاہیے۔ مثالی طور پر زیرِ تربیت اساتذہ کے تجربے میں اضافہ کرنے کے لیے انھیں سکول میں زیادہ وقت گزارنا چاہیے۔

عملی تدریس کے سکولوں میں اساتذہ اپنے کلاس رومز میں زیرِ تربیت اساتذہ کی معاونت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن طلبہ میں دلچسپی پیدا کرنے اور فکری مشاہدہ کار بنانے اور سبق کی جامع منصوبہ بندی، تدریس، کلاس روم کے انتظام و انصرام اور جائزے میں عملی مہارتیں پیدا کرنے کے لیے صلاح کار کے طور پر اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ امدادی اور تعمیری فیڈ بیک اہم ہوتی ہے اور یہ امر بھی اہم ہے کہ اساتذہ جو زیرِ تربیت اساتذہ کی رہنمائی کر رہے ہیں، ان کا اساتذہ کی تعلیم کے اداروں سے بہتر رابطہ ہو اور انھیں ان کی معاونت حاصل ہو۔

زیرِ تربیت اساتذہ کو اپنی عملی تدریس کی جگہوں میں تعلیم کے مختلف ہمہ گیر ماحول اور مسائل کے دائرہ کار کا مثالی طور پر تجربہ ہونا چاہیے۔ مثلاً ان میں

محروم کمیونٹیوں کے بچے، مختلف نسلی اور لسانی گروپس سے تعلق رکھنے والے بچے، مخلوط عمر اور استعداد کے حامل بچے، مخلوط صنفی گروپس، معذور بچے، دیہی اور شہری سکول اور قابل اور ذہین بچے شامل ہیں۔

سکولوں میں زیر تربیت اساتذہ کے لیے عملی تدریس کے پروگراموں کی تشکیل اور انھیں چلانا، ایک ایسا طریقہ کار ہے جسے اساتذہ کی تعلیم کے اداروں اور کمیونٹیوں کے سکولوں/سکول کے درمیان بامعنی اور کارآمد تعلق قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایسے تعلقات دوطرفہ ہوتے ہیں۔ وہ سکولوں اور اساتذہ کی شرکت کے لیے امکانات پیدا کرتے ہیں تاکہ وہ دوران ملازمت اساتذہ کی تعلیم اور اساتذہ کی تعلیم کے متعلقہ اداروں کی پیشہ ورانہ ترقی تک رسائی حاصل کرسکیں اور اساتذہ کی تعلیم کے لیے دنیوی علم اور تجربہ بھی فراہم کرسکیں (مثلاً عملی تدریس کے دوران زیر تربیت اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعے یا تربیتی پروگرام میں شرکت/سہولت فراہم کرکے یا/اور اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں مہمان تدریس کے ذریعے)۔

میانمار کی مثال

عملی تدریس کے مطالعاتی دورے

کیرن (Karen) جو میانمار کا ایک مقامی اور نسلی گروپ ہے، وہ تھائی لینڈ اور کیرن ریاست (میانمر) کی درمیانی سرحد پر دو علاقوں میں قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کا پروگرام چلاتا ہے۔ یہ پروگرام کیرن زبان اور ثقافت کی معاونت کرتا ہے۔ مقامی علم اور مغربی سکول کی تعلیم کو باہمی طور پر کرتا ہے۔ اور میانمار میں کیرن کمیونٹیوں کے مختلف سکولوں کے مختلف ماحول میں تعلیم دینے کے لیے زیر تربیت اساتذہ کو تیار کرتا ہے۔

یہ پروگرام زیر تربیت اساتذہ کو قبل از ملازمت اساتذہ کی دوسالہ تعلیم فراہم کرتا ہے اور مکمل اور ماہر اساتذہ بننے سے پہلے کیرن سکولوں میں مزید دو سال کا تدریسی تجربہ بھی فراہم کرتا ہے۔ پروگرام کے پہلے دوسالوں کے دوران اگرچہ زیر تربیت اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں قیام کرتے ہیں لیکن ہرسال کے دوران وہ مخصوص جگہوں پر قائم مقامی سکولوں میں تدریس کا عملی تجربہ بھی حاصل کرتے ہیں۔ پہلے سال کے طلبہ کے لیے عملی تدریس کے ایسے تجربہ میں ایک ڈھانچہ جاتی پروگرام بھی ہوتا ہے جس میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور طلبہ ایک مقررہ علاقے میں کیرن کمیونٹیوں (چھوٹے دیہاتوں اور بڑے قصبوں) کا ایک ماہانہ سفری دورہ (پیدل) کرتے ہیں تاکہ وہ اساتذہ، طلبہ، والدین اور سکول کمیٹی سے ملاقات کریں۔ یہ دورہ زیر تربیت اساتذہ کو سکول کے اراکین سے ملنے، علاقے کے لوگوں کا انٹرویو کرنے اور کیرن کی ریاست کے سکولوں کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ سکول پر مبنی تدریس کا عملی کام اور بلآخر تدریس کو پیشگی سیکھ سکیں۔ مطالعاتی دورے کے دوران زیر تربیت اساتذہ کو بچوں، والدین اور کمیونٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ ملنے، تفریح کرنے اور تعلیمی سرگرمیاں منعقد کرنے کے مواقع بھی ملتے ہیں۔ اس سے اس کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور انھیں قابل قدر عملی تجربہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

14 Kaplan, I. 2012. *Karen Teacher Education on the Thai/Burma Border Education as Resistance and Resilience.* Unpublished PhD manuscript. The Karen Teacher Training College (KTTC) is run by the Karen Teacher Working Group (KTWG). See: www.ktwg.org

کیرن کے زیرتربیت اساتذہ کی سال اول کی کلاس کے کئی طلبہ نے عملی تدریس کے مطالعاتی دوروں کے حوالے سے اپنے تجربات اس طرح بیان کیے ہیں جیسے:۔

''میرے لیے سب سے دلچسپ بات ریاست کیرن کے اساتذہ سے ملاقات کرنا تھا۔ اگر چہ انھیں بہت کم معاوضہ ملتا ہے۔لیکن وہ پھر بھی بچوں کو تعلیم دینے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں تا کہ وہ تعلیم یافتہ لوگ بن جائیں۔ کیونکہ جب میں استاد بنوں گا تو یہ مجھے قوت فراہم کریں گے۔ مجھے ایک طالبہ سے معلوم ہوا کہ وہ یہ چاہتی تھی کہ اس کے سکول میں زیادہ معیارات ہوں تا کہ وہ اپنا دیہات چھوڑے بغیر یہاں اپنی تعلیم جاری رکھ سکے۔''اساتذہ اور طلبہ نے میری حوصلہ افزائی کی اور میں بہت متاثر ہوا۔

''سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ جب ہم دیہاتوں میں پہنچے تو دیہات والوں نے ہمیں خوش آمدید کیا اور وہ ہم سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ ہم نے دیکھا کہ یہ بچے واقعی حقیقی طور پر تعلیم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ حتیٰ کہ ان کے والدین بھی شامل ہونا چاہتے تھے۔انھیں اپنا کام کرنا تھا لیکن انھوں نے ہمارے ساتھ وقت گزارنے کے لیے اسے روک دیا۔''

''کمیونٹی کے ساتھ ایک گروپ (زیرتربیت اساتذہ) کے مل کر کام کرنے سے ہمیں معلوم ہوا کہ ماہر اساتذہ نہیں۔۔۔ کیونکہ جب ہم نے کوئی کام کیا اور ہم نے اس کے بارے میں ان سے گفتگو کی اور ان سے بحث کی۔ جب ہم کسی سرگرمی کے لیے تیار ہوئے تو ہر شخص نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر ہم نے ان پر بحث کی اور بہترین کا انتخاب کیا۔ مستقبل میں ہمیں ضلع اور تحصیل میں مزید مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم مل کر کام کی تقسیم کر سکیں اور بہتر تعلیم دے سکیں۔''

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام-10

''اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو سکولوں اور سکول کی کمیونٹیوں کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے اور سکولوں میں تدریس کے ذاتی تجربات استعمال کر کے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔''

تدریس اور سکول کی تعلیم کے دیگر پہلوؤں سے تعلق رکھنے کے لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو چاہیے کہ وہ سکول اور سکول کی کمیونٹیوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے وقت گزاریں۔ جب اساتذہ کے ایجوکیٹرز سکولوں کے ساتھ باقاعدہ تعلق رکھتے ہیں تو سکول کی تعلیم سے متعلق ان کی سوجھ بوجھ بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ یہ عمل زیرتربیت اساتذہ کی تدریس اور معاونت کو عملی، تازہ ترین اور موزوں بناتا ہے۔

اگر چہ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو وقت اور ساز و سامان کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اگر اساتذہ کی تعلیم کے ادارے اور سکول لچکدار اور سرگرم ہوں تو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو سکولوں میں زیادہ وقت گزارنے کے ممکنہ مواقع ملتے ہیں۔

ممکنہ اُمور میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:۔

- اساتذہ کے ایجوکیٹرز/تعلیم کے اداروں، سکولوں اور سکول کی کمیونٹی کے درمیان مشترکہ تدریس سے متعلق ورکشاپس اور دیگر سرگرمیوں (مثلاً خواندگی، تدریسی مواد کی تیاری جیسی خاص مہارتوں اور استعداد کار پر توجہ) کا اہتمام کرنا اور شرکت کرنا۔
- زیر تربیت اساتذہ کی عملی تدریس کے دوران اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے سکول کے دورے (مثلاً سکول کی کمیونٹی کے اراکین سے ملاقات کرنا، کام کے دوران اپنے زیر تربیت اساتذہ کا مشاہدہ کرنا اور/ یا زیادہ عمومی طریقے سے اسباق کا مشاہدہ کرنا)
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے سکولوں میں جز وقتی کے مختصر پیریڈز۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔11

''زیر تربیت اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور عملی تدریس کے سکولوں میں صلاح کار اساتذہ کی جانب سے تعمیری و مسلسل نگرانی اور معاونت درکار رہوتی ہے۔''

مناسب نگرانی اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ اساتذہ کی تعلیم کے ادارے تکنیکی طور پر خصوصی تدریسی مہارتوں اور اصلاحی طور پر (مشاورت، حوصلہ افزائی اور اخلاقی معاونت) کے ذریعے اپنے طلبہ کی مدد کریں کیونکہ وہ تدریس کے جذباتی مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ زیر تربیت اساتذہ کے لیے نگرانی اور معاونت کی خاطر اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کی سطح پر مناسب منصوبہ بندی اور مالی وسائل میسر ہونے چاہیے۔ مسلسل رابطے پر منحصر ایسی معاونت مسلسل ہونی چاہیے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ کے درمیان اعتماد کے رشتے پر قائم ہونی چاہیے۔

زیر تربیت اساتذہ جن سکولوں میں عملی تدریس کا کام کرتے ہیں وہاں کے اساتذہ کی جانب سے انھیں صلاح کاری کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ صلاح کار اساتذہ اکثر زیادہ متعلقہ اور موزوں معاونت فراہم کرنے کی پوزیشن میں ہوتے ہیں جس کی زیر تربیت اساتذہ کو حقیقی طور پر ضرورت ہوتی ہے (مثلاً مشکل سبق کے فوراً بعد)۔ ان اساتذہ کا نگرانی اور صلاح کاری کا کردار واضح ہونا چاہیے۔
اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کی ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ عملی تدریس کے دوران زیر تربیت اساتذہ اور سکولوں کے درمیان تعلقات کی نگرانی کریں تا کہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ طلبہ کی ضروریات پوری ہوں اور اساتذہ صلاح کاری کے اپنے کرداروں سے مطمئن ہوں اور حقیقی طور پر ایک معاون ماحول میں موجود ہوں۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈوکیسی کا پیغام-12

''سکولوں اور سکول کی کمیونٹیوں (مثلاً دیگر اساتذہ، تدریسی معاونین، والدین) میں معاونت کے نیٹ ورکس تشکیل دینے اور استعمال کرنے کے لیے زیرتربیت اساتذہ کو رہنمائی اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔''

ہمہ گیر تعلیم کے لیے معاون ماحول کی ضرورت ہوتی ہے جس میں زیرتربیت اساتذہ یہ جان سکیں کہ کلاس روم کے اندر اور باہر معاونت کی تلاش و جستجو اور اہتمام کس طرح کرنا ہے۔ اس کے لیے تعلیم اور عملی تجربہ درکار ہوتا ہے کہ دیگر اساتذہ اور سکول کی انتظامیہ (جیسے سکول کے سربراہ) کے ساتھ مؤثر طریقے سے کس طرح کام کیا جائے، تدریسی معاونین کے ساتھ مؤثر طریقے سے کس طرح کام کیا جائے اور والدین کی ان بچوں کی تعلیم میں معاونت دینے کے لیے کس طرح کام کیا جائے۔

عملی تدریس کی جگہوں کو زیرتربیت اساتذہ کو منظّم اور غیر منظّم مواقع فراہم کرنے چاہییں تاکہ وہ والدین اور سکول کی کمیونٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ مشغول ہوسکیں۔ ہمہ گیر تعلیم کی مدد سے اساتذہ اور والدین/ خاندانوں کے درمیان بہتر تعلقات پیدا کرنے اور انھیں قائم اور برقرار رکھنے کی اہمیت ایک ایسا امر ہے جسے قبل از وقت اساتذہ کی تعلیم کی ابتداء میں مستحکم بنانا چاہیے۔ والدین اور کمیونٹی کے اراکین کے ساتھ یہ مشغولیت ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل معاشرتی رکاوٹوں دُور کرنے اور ان رکاوٹوں کے سکولوں کی تعلیم پر پڑنے والے اثرات کو سمجھنے کے لیے زیرتربیت اساتذہ کی مدد کرتی ہے۔

دوستوں کی معاونت کے نیٹ ورکس بھی اہم ہوتے ہیں اور دوستوں کے ساتھ بنیادی دوستی قائم کرنے میں زیرتربیت اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ بنیادی دوستی میں مدد حاصل کرنا اور فکری عمل میں مشغول ہونا، یہ دونوں عمل شامل ہوتے ہیں۔ ایڈوکیسی کے اگلے پیغام میں فکری عمل پر مزید بحث کی گئی ہے۔

اساتذہ کے لیے بنیادی دوستی کا طریقہ کار

اگر چہ تدریس انتہائی صلہ آموز ہوتی ہے لیکن بعض اوقات استاد ہونے کے ناطے آپ کا ایک الگ تجربہ ہوتا ہے، خاص طور پر جب آپ کے سکول یا کمیونٹی میں زیادہ اساتذہ نہ ہوں۔ جب کوئی شخص آپ کے کام کے بارے میں بات کرتا ہے تو آپ کی تدریس میں اس علیحدگی کا عنصر کم ہو جاتا ہے اور ایک استاد اور جامع ایجوکیٹرز کی حیثیت سے آپ کے عمل کا جائزہ لینے اور اسے بہتر بنانے کا یہ ایک بہتر طریقہ ہوتا ہے۔ بلاشبہ اس طرح آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ غیر رسمی طور پر اپنے کام کے بارے میں بات کریں گے جب بھی آپ کو موقع ملے گا۔ تاہم تدریس اور تعلیم کے اپنے تجربات کے بارے میں بات کرنے کا یہ طریقہ کار زیادہ کارآمد ہوتا ہے۔ اس طریقہ کار کو ''بنیادی دوستی کا طریقہ کار'' کہا جاتا ہے جس میں استاد کی حیثیت ایک بنیادی دوست جیسی ہوتی ہے۔

ایک بنیادی دوست ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو استاد کی حیثیت سے آپ کے کام میں آپ کی معاونت کر سکے۔ دیگر دوستوں کی طرح ایک انتہائی قابل قدر چیز جو ایک بنیادی دوست کر سکتا ہے، وہ آپ کے استاد ہونے کے اچھے اور برے تجربات سننا ہے۔

استاد کی حیثیت سے بنیادی دوستوں کا بہترین انتخاب آپ جیسے دیگر اساتذہ ہوں گے کیونکہ وہ آپ کے کام اور مسائل کو سمجھتے ہیں۔

ایک بنیادی دوست آپ کے حالات کے بغور جائزہ لے سکتا ہے اور آپ کے مسائل اور مشکلات میں آپ کی مدد کرنے کے لیے اپنا تجربہ استعمال کر سکتا ہے۔

ایک اچھی بنیادی دوستی اعتماد پر مبنی ہوتی ہے۔ بنیادی دوست کی حیثیت سے آپ کو کوشش کرنی چاہیے اور معاون بننا چاہیے نہ کہ فیصلہ ساز۔

ایک اچھی بنیادی دوستی وقت کے ساتھ آگے بڑھتی اور مضبوط ہوتی ہے۔ اگر آپ اور آپ کا بنیادی دوست اپنی پہلی ملاقات کو ایک مثبت تجربہ سمجھتے ہیں تو دوبارہ ملاقات کا منصوبہ بنائیں گے اور یہ عمل بھی دہرائیں گے۔

طریقہ ہائے کار کی ایڈووکیسی کا پیغام۔13

’’زیرتربیت اساتذہ کو اقدام کی تحقیق کے جاری عمل سے منسلک فکری مشق میں بھی ماہر ہونا چاہیے۔‘‘

تحقیق کے اقدام سے منسلک فکری مشق بہتر تدریس و تعلیم کے لیے ضروری ہوتی ہے کیونکہ یہ اپنی تدریس اور طلبہ میں بہتر انداز میں غور کرنے اور اس کے مطابق فکری تبدیلیاں اور تیاریاں کرنے میں اساتذہ کی مدد کرتی ہے۔ اساتذہ اپنی مشق اور طلبہ کی ضروریات اور ماحول (کے ساتھ ساتھ سکول کی کمیونٹی کے دیگر اراکین) کو جتنا زیادہ سمجھیں گے، وہ ہمہ گیر تعلیم کے مسائل کا سامنا اتنے ہی بہتر انداز میں کر پائیں گے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے زیرتربیت اساتذہ کو مختلف تکنیکوں کے استعمال کے لیے معاونت اور تعلیم فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ اساتذہ اور طلبہ کی حیثیت سے اپنی کارکردگی کے ساتھ ساتھ مسائل کی نشاندہی اور بہتری لانے کے مثبت عمل کی مدد سے اپنے طلبہ کے تجربات اور کارکردگی کا بھی جائزہ لے سکیں۔

تعلیم و تدریس کی نگرانی اور جانچ پڑتال کے ذریعہ کے طور پر فکری مشق کا تعلق جامع جائزے کے تصور سے وابستہ ہے جس پر گذشتہ سیکشن میں بحث کی گئی ہے۔

اقدام کی تحقیق کے وسیع تر مسلسل عمل کے حصے کے طور پر فکری مشق کارآمد ہوتی ہے جس میں اساتذہ اور کمیونٹی کے دیگر اراکین ان بنیادی مسائل اور مشکلات پر غور کرتے ہیں جن کا وہ حل کرنا چاہتے ہیں، عملی منصوبہ تشکیل دیتے ہیں، اپنی تحقیق کے نتائج کی بنیاد پر تبدیلیاں کرتے ہیں، اثرات کا جائزہ لیتے ہیں اور اس کے مطابق تبدیلی کرتے ہیں اور اگر ضروری ہو تو یہ عمل دہراتے بھی ہیں۔

زیرِ تربیت اساتذہ کو سکول کی کمیونٹی میں اقدام کی تحقیق کا اہتمام کرنے کے لیے تعلیم، مشق اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ امر اہم ہے کیونکہ اقدام کی تحقیق ایک انتہائی با معنیٰ عمل ہوتا ہے اور ہمہ گیر تعلیم کے سکول کے کلی اور مجموعی طریقہ کار کی مدد کر سکتا ہے۔

ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے	اسے کون سننے گا کس کو اِسے سننے کی ضرورت ہے؟	اس پیغام کو آپ اپنے ماحول میں کیسے پیش کر سکتے ہیں؟
''ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں ہمیشہ نظام اور سکول رکاوٹیں ہوتے ہیں نہ کہ طلبہ۔''	• وزارتِ تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکول کا عملہ اور سکول کی کمیونٹی کے اراکین (مثلاً والدین)	
''ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا توجہ طلب کے لیے ایک باضابطہ طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: (1) جامع تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا (2) ان رکاوٹوں کے حل کے لیے حکمت عملی وضع کرنا (3) اور اس کے مطابق نظام تبدیل کرنے کے لیے کام کرنا۔''	• وزارتِ تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکول کا عملہ	
''تنوع کو قبول کرنا اور خوش آمدید کہنا چاہیے۔ اسے کمزوری کی بجائے ایک قوت سمجھنا چاہیے۔''	• وزارتِ تعلیم کا عملہ جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسی، پروگراموں اور بجٹ کا جائزہ لیتا ہے • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکولوں کا عملہ	

''زیر تربیت اساتذہ کو تدریسی طریقے جو طلبہ پر مبنی،شراکتی اورطلبہ کی ضروریات کے مطابق مسلسل طور پر تیار کیے گئے ہوں ، استعمال کرنے کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے،کئی زیر تربیت اساتذہ کو ان طریقوں کا کم یا کوئی تجربہ نہیں ہوتا اورانھیں بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ انھیں سمجھ سکیں اور مؤثر طریقے سے استعمال کر پائیں۔''	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اورتربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکول کا عملہ جو خاص طور پر زیر تربیت اساتذہ کی عملی تدریس میں معاونت کرتا/اصلاح کرتا ہے	
''ایک جامع تدریسی طریقہ ہائے کار کے لیے خاص جامع طریقوں جیسے معذور بچوں کی تعلیم میں مدد کرنا،صنفی مساوات، ایک سے زیادہ زبانوں میں تدریس کو فروغ دینے میں تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔''	• وزارت تعلیم کا عملہ • اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان • اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کا عملہ جو تدریس اورتربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے	
''زیر تربیت اساتذہ کو نصاب اور مواد کی تیاری اور ترقی میں بااختیار بنانے،تربیت اور معاونت دینے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ انھیں اپنی مقامی کمیونٹی اور کلاس روم کے ماحول کے لیے موزوں بنایا جائے۔''	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اورنصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکولوں کا عملہ • سکول کی کمیونٹی کے اراکین	
''زیر تربیت اساتذہ کو جامع جائزے کے عمل کے دائرہ کار بشمول جائزے کی بیانیہ، مسلسل اور مصدقہ اقسام (کے ساتھ ساتھ جائزے کی خلاصہ جاتی اقسام) سمجھنے اورانھیں استعمال کرنے کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے ۔تعلیم اساتذہ کے اداروں کو بھی تعلیم کے اپنے جائزوں میں اسی طرح کے طریقہ کار کے دائرہ کار استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔''	• وزارت تعلیم کا وہ عملہ جو خاص طور پر سکول کے جائزے، جانچ کاری اور معائنے سے تعلق رکھتا ہے • سکول کے جائزے، جانچ کاری اور معائنے سے متعلق مقامی/ضلعی/صوبائی تعلیمی افسران • اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کے سربراہان • اساتذہ کی تعلیم کے اداروں کا عملہ جو تدریس اورنصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے	

‘‘انفرادی تعلیمی منصوبوں کی تیاری کے ذریعے طلبا کی انفرادی ضروریات پر غور کرنے کے لیے زیرتربیت اساتذہ کی معاونت کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں جامع تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں سے بھی واقف ہونا چاہیے۔’’	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تربیتی نصاب کی تیاری کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکولوں کا عملہ اور سکول کی کمیونٹی کے اراکین (بشمول طلبہ اور والدین/ خاندان)	
‘‘زیرتربیت اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اپنے پروگراموں کے حصے کے طور پر عملی تدریس کے تجربے کے باقاعدہ پیریڈز کے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے۔’’	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تدریس کے تجربے کے دوران زیرتربیت اساتذہ کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے • عملی تدریس کے سکولوں کا عملہ	
‘‘اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو سکولوں اور سکول کی کمیونٹی کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنا چاہئیں اور سکولوں میں تدریس کے اپنے تجربات کے استعمال سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔’’	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ • سکولوں کا عملہ اور سکول کی کمیونٹیوں کے دیگر اراکین	
‘‘زیرتربیت اساتذہ کو اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور عملی تدریس کے سکولوں میں مددگار اساتذہ کی جانب سے تعمیری و مسلسل نگرانی اور معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔’’	• تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور تدریسی عمل کے دوران زیرتربیت اساتذہ کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے • عملی تدریس کے سکولوں کا عملہ	

''زیر تربیت اساتذہ کو رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ یہ جان سکیں کہ سکولوں اور سکول کی کمیونٹی (مثلاً دیگر اساتذہ، تدریسی معاونین اور والدین) کے ساتھ معاونت کے نیٹ ورکس طرح تشکیل دینے اور استعمال کرتے ہیں۔''	• وزارت تعلیم کا عملہ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور اساتذہ کی تعلیم کا نصاب بنانے کا ذمہ دار ہوتا ہے • عملی تدریس کے سکولوں کا عملہ اور کمیونٹی کے دیگر ارکان	
''زیر تربیت اساتذہ کو تحقیق کے اقدام سے متعلق فکری مشق میں ماہر ہونا چاہیے۔''	• وزارت تعلیم کا عملہ جو خصوصاً تعلیمی تحقیق سے منسلک ہو۔ • تعلیم اساتذہ کے اداروں کے سربراہان • تعلیم اساتذہ کے اداروں کا عملہ جو تدریس اور عملی تدریس کے دوران زیر تربیت اساتذہ کی نگرانی کا ذمہ دار ہوتا ہے • سکولوں کا عملہ اور سکول کی کمیونٹی کے دیگر اراکین	

فرہنگ (Glossary)

معانی	الفاظ
ایڈووکیسی	Advocacy
اسٹیک ہولڈرز	Stakeholders
تنوع	Variety
اساتذہ کے ایجوکیٹر یا ایجوکیٹرز	Teacher Educator or Teacher Educators
پالیسی	Policy
پالیسیز	Policies
ڈائریکٹر	Director
مین?ل	Manual
میلنیم ترقیاتی اہداف	Millennium Development Goals
ڈونرز۔عطیہ دہندگان	Donors
چیلنج۔مسئلہ	Challenge
ایڈووکیسی گائیڈ	Advocacy Guide
ویژن	Vision
ماڈیول	Module
سیریز۔سلسلہ	Series
جدول	Table
کمپیوٹر سافٹ ویئر	Computer Software
صنفی تفریق	Gender Discrimination
ہیڈآوٹس	Handouts
اشارات	Indicators
پڑتالی فہرست	Check list
دستاویز کاری	Documentation
ہمہ گیر عمل	Inclusive Practice
شراکتی طریقے	Collaborative Methods

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے 5 ایڈووکیسی گائیڈز کی سیریز

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 1 تعارف

اس تعارف میں ایڈووکیسی کی گائیڈوں کے تناظر کے ساتھ ساتھ ان کی تیاری کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ موثر ایڈووکیسی کیسے ہوتی ہے، اسے کون کرسکتا ہے اور اسے کیسے انجام دیا جاسکتا ہے۔ یہ تعارف پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے کتابچوں کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 2 پالیسی

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع پالیسیز کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

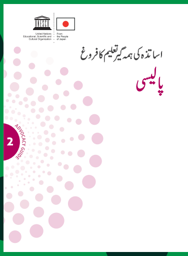

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 3 نصاب

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ وہ ہمہ گیر نصاب کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 4 مواد

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی و تدریسی مواد کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

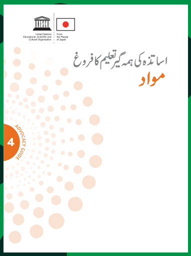

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 5 طریقہ کار

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جاسکے۔

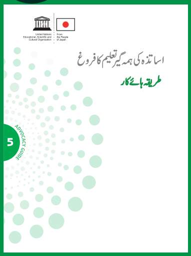

یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ
ای میل: appeal.bgk@unesco.org
ویب سائٹ: www.unesco.org/bangkok
ٹیلی فون: +66-2-3910577
فیکس: +66-2-3910866